DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.06.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	زراعت مستقبل میں جدید ٹیکنالوجی پر انحصار کرے گی، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	بھارت کے کہنے پر بلوچستان میں خونی کھیل کھیلا جارہا ہے، میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	قبائلی جرگہ امن اور ترقی کے لئے سنگ میل ثابت ہوگا، نور محمد دمڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	وفاق بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے پرعزم ہے، شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان گرینڈ جرگے کا انعقاد خوش آئند ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	کلی منگلا سانحہ بلوچستان بھر کے لئے صدمے سے کم نہیں، لیاقت لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان میں دہشتگردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے جلد امن قائم کرینگے، فیلڈ مارشل	جنگ ودیگر اخبارات
08	کوہلو ضلعی انتظامیہ اور ایف سی نارتھ کا عوامی مسائل کے حل کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
09	محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان نے حب میں دفعہ 144 نافذ کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
10	بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کا بلوچستان کیلئے بڑا اقدام	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان کی تمام دہشت گرد تنظیموں کو فتنہ الہندوستان کا نام دے دیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
12	وفاق کے اقدامات سے بلوچستان کی ترقی کا آغاز ہوگا، سیدال ناصر	جنگ ودیگر اخبارات
13	بی ایم سی ہسپتال میں چار ارب روپے سے زائد بے قاعدگیوں کا انکشاف	جنگ ودیگر اخبارات
14	نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ کی عالمی سطح پر مارکیٹنگ کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	حکومت گرینڈ الائنس کے مطالبات فوری تسلیم کرے، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
16	کارکنوں کو ہراساں کرنے پالیسیاں ترک کی جائیں، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان اسمبلی کے سامنے کل احتجاج ہوگا، ایکشن کمیٹی اخباری صنعت	جنگ ودیگر اخبارات
18	حکومت ملازمین کو احتجاج میں شدت لانے پر مجبور نہ کرے، اپوزیشن جماعتیں	جنگ ودیگر اخبارات
19	منگلا واقعہ کی تحقیقات ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، اے این پی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ مغربی بائی پاس پر دھماکہ اندرون بلوچستان فائرنگ پانچ جاں بحق آٹھ افراد زخمی، قائد آباد پولیس نے جعلی کرنسی استعمال کرنے والے شخص کو گرفتار کرلیا، پنجگور ایک شخص جاں بحق دوسرا زخمی، حب میں مارے جانے والے ڈاکو سندھ کے رہائشی نکلے شناخت ہوگئی، استاد محمد پولیس کا مال برآمد کرکے ملزم گرفتار کرلیا، کوئٹہ کے نواحی علاقے میں دھماکہ 2 بھائی جاں بحق 7 زخمی مستونگ میں مسلح افراد کا لیویز تھانے پر حملہ گاڑیاں نظر آتش۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت شہری اذیت میں مبتلا، حب قلت آب کا مسئلہ سنگین پانی فراہم کا واحد ذریعہ کینال بھی بند، حب مویشی منڈی میں سہولیات کا فقدان بیوپاری خریدار پریشان

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.06.2025

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **سوراب، فتنہ الہندوستان کا حملہ !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ پہلگام واقعہ کے بعد بھارت کے بزدلانہ حملوں کے جواب میں معرکہ حق " آپریشن بنیان مرصوص" میں عبرت ناک شکست کے بعد بھی اس کے انتظام کی آگ سلگ رہی ہے اور اس کے ایما پر بلوچستان میں بھارتی پراکسیز نے دہشت گردانہ سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ جمعہ کے روز فتنہ الہندوستان کے 20 سے 30 دہشت گرد موٹرسائیکلوں پر بلوچستان کے شہر سوراب کے بازار میں داخل ہوئے، ہنگامہ آرائی کی، بلوچ خواتین اور بچوں پر تشدد کیا جن کو بچانے کیلئے دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو ہدایت بلیدی جام شہادت نوش کر گئے۔ دہشت گردوں نے بینک لوٹا۔ سرکاری افسروں کے گھروں اور تھانے کو نذر آتش کیا۔ سوراب شہر قلات ڈویژن کا حصہ ہے اور اس کی آبادی مختلف بلوچ قبائل پر مشتمل ہے۔ یہاں اپنی نوعیت کی یہ بڑی مسلح کارروائی ہے۔ اس سے قبل مسلح افراد نے اس ڈویژن کے ضلع خضدار کے دو شہروں زہری اور ناچ میں اس نوعیت کی کارروائیاں کی تھیں۔ فتنہ الہندوستان نے بلوچ خواتین اور بچوں کو ٹارگٹ کر کے ایک دفعہ پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ ان کا بلوچستان اور بلوچ روایات سے کوئی تعلق نہیں۔ بھارت ان دہشت گردوں کو تربیت، اسلحہ اور مالی معاونت کر کے اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرتا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سوراب میں دہشت گردی کی شدید مذمت کرتے ہوئے ملزموں کو قرار واقعی سزا دینے کی ہدایات جاری کیں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بزدل دہشت گردوں کا معصوم اور نہتے شہریوں (بشمول خواتین اور بچے کو نشانہ بنانا، بینک اور املاک پر حملہ ان کی عوام دشمن اور بلوچستان کی ترقی کے خلاف سوچ کی واضح عکاس ہے۔ انہوں نے شہید ہدایت بلیدی کو خراج عقیدت اور ان کے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی کیا۔ بھارت نے پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث تنظیموں کا " کنسورشیم " بنا رکھا ہے جس میں کالعدم ٹی ٹی پی ایل اے بی ایل ایف، بلوچستان ریپبلکن آرمی، جماعت الاحرار اور حزب الاحرار شامل ہیں۔ حالیہ واقعہ کی ذمہ داری بھی کالعدم بلوچ لبریشن آرمی نے قبول کی ہے۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان مسائل اور حل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**دهشتگرد اغیار کے ایجنٹ ہیں ان کے عزائم کو مل کر نا کام بنانا ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**حکومت کے عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کیلئے اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان کا معاشی مستقبل !**" کے عنوان سے مجید اصغر کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان گرینڈ الائنس کی جاری تحریک کا مختصر جائزہ** " کے عنوان سے ملک سعید لہڑی کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پلاسٹک کی تھیلیوں پر پابندی** " کے عنوان سے ... خلیل خان کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 JUN 2025

Page No. 1

زراعت مستقبل میں جدید ٹیکنالوجی پر انحصار کریگی، گورنر مندوخیل

زرعی یونیورسٹی کے دورے کے موقع پر گفتگو چینی حکام نے اقدامات پر بریفنگ دی

سنکیانگ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سنکیانگ میں زرعی یونیورسٹی (Shihezi University) کے دورے کے موقع پر کہا ہے کہ چین کا جدید زرعی نظام ہی ملک کی تیز رفتار ترقی کے پیچھے ایک زبردست محرک رہا ہے جدید ٹیکنالوجی اور اختراعی طریقوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے چین نے اپنے روایتی زرعی شعبے کو ایک انتہائی جدید اور پیداواری صنعت میں تبدیل کر دیا ہے جس کے نتیجے میں چین زرعی فصلوں کی پیداوار اور معیار میں زبردست اضافہ حاصل کرنے کے قابل بنا ہم بھی پاکستان اور بلوچستان میں چین کے زرعی علم اور تجربے سے استفادہ کر کے اپنی بڑھتی ہوئی آبادی کیلئے خوراک کی ضرورت کو یقینی بنا سکتے ہیں بلوچستان میں زراعت اینڈ لائیو اسٹاک کے شعبے میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع ہیں ضروری ہے کہ چین کے سرمایہ کاران دستیاب مواقعوں سے استفادہ کریں گورنر کو چین کی زرعی جدید کاری، ڈرپنگ سسٹم اور ٹیکنالوجی میں حکومت کی انقلابی اقدامات سے متعلق بریفنگ دی گئی اس موقع سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور صوبائی وزیر میر صادق عمرانی بھی گورنر کے ہمراہ تھے گورنر نے پانی کی بچت کے حوالے سے سرگرم نیا نئے ایگریکلچر گروپ میں بلوچستان کے تین ریسرچرز کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مذکورہ زرعی یونیورسٹی میں اپنا کورس مکمل کرنے کے بعد ہم بلوچستان میں جدید زرعی طریقوں اور ٹیکنالوجیز کو اپنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں بلوچستان کی خشک آب و ہوا اور محدود آبی وسائل اسے آبپاشی کے موثر نظام اور خشک سالی سے بچنے والی فصلوں کی اقسام کے نفاذ کیلئے ایک رول ماڈل پیش کر سکتے ہیں، جدید زراعت کو اپنانے سے بلوچستان کے کسان اور کاشتکار حضرات فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں اور معیار کو بہتر بنا سکتے ہیں جسکے بعد بلوچستان کو غذائی تحفظ کے چیلنجوں سے نمٹنے، غربت میں کمی اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں مدد مل سکتی ہے. انہوں نے کہا کہ مستقبل قریب میں زرعی پیداوار صرف افرادی قوت پر انحصار کرنے کی بجائے جدید سائنس اور ٹیکنالوجی پر انحصار کریگی لہٰذا زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے سے ہم اپنے صوبے کے کسانوں، کاشتکاروں اور خاصکر دیہی آبادی کی زندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

جدید زرعی نظام ملک کی تیز رفتار ترقی کے پیچھے اہم محرک ہے جعفر مندوخیل

چین نے اپنے روایتی زرعی شعبے کو ایک انتہائی جدید اور پیداواری صنعت میں تبدیل کر دیا ہے، گورنر بلوچستان

سنکیانگ میں پانی کی بچت کے حوالے سے سرگرم نیا نئے ایگریکلچر گروپ میں بلوچستان کے تین ریسرچرز کی کارکردگی

وزراء کے ہمراہ چین میں زرعی یونیورسٹی کا دورہ، بڑھتی آبادی اور خوراک کی ضروریات پورا کرنے پر آگاہی دی گئی

سنکیانگ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل چائنا کے صوبے سنکیانگ میں زرعی یونیورسٹی (Shihezi University) کے دورے کے موقع پر کہا کہ چین کا جدید زرعی نظام ہی ملک کی تیز رفتار ترقی کے پیچھے ایک زبردست محرک رہا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی اور اختراعی طریقوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے چین نے اپنے روایتی زرعی شعبے کو ایک انتہائی جدید اور پیداواری صنعت میں تبدیل کر دیا ہے......... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

جسکے نتیجے میں چین زرعی فصلوں کی پیداوار اور معیار میں زبردست اضافہ حاصل کرنے کے قابل بنایا ہے۔ ہم بھی پاکستان اور بلوچستان میں چین کے زرعی علم اور تجربے سے استفادہ کر کے اپنی بڑھتی ہوئی آبادی کیلئے خوراک کی ضرورت کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ بلوچستان میں زراعت اینڈ لائیو اسٹاک کے شعبے میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع ہیں۔ ضروری ہے کہ چین کے سرمایہ کاران دستیاب مواقعوں سے استفادہ کریں. یہ بات انہوں اپنے سرکاری دورے کے موقع پر چین کے صوبے سنکیانگ میں ایک زرعی یونیورسٹی کے دورے کے موقع کہی۔ گورنر بلوچستان کو چین کی زرعی جدید کاری، ڈرپنگ سسٹم اور ٹیکنالوجی میں حکومت کی انقلابی اقدامات سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ اس موقع سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور صوبائی وزیر میر صادق عمرانی بھی گورنر بلوچستان کے ہمراہ تھے۔ گورنر بلوچستان نے وہاں پانی کی بچت کے حوالے سے سرگرم نیا نئے ایگریکلچر گروپ میں بلوچستان کے تین ریسرچرز کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مذکورہ زرعی یونیورسٹی میں اپنا کورس مکمل کرنے کے بعد ہم بلوچستان میں جدید زرعی طریقوں اور ٹیکنالوجیز کو اپنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بلوچستان کی خشک آب و ہوا اور محدود آبی وسائل اسے آبپاشی کے موثر نظام اور خشک سالی سے بچنے والی فصلوں کی اقسام کے نفاذ کیلئے ایک رول ماڈل پیش کر سکتے ہیں۔ جدید زراعت کو اپنانے سے بلوچستان کے کسان اور کاشتکار حضرات فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں اور معیار کو بہتر بنا سکتے ہیں جسکے بعد بلوچستان کو غذائی تحفظ کے چیلنجوں سے نمٹنے، غربت میں کمی اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل قریب میں زرعی پیداوار صرف افرادی قوت پر انحصار کرنے کی بجائے جدید سائنس اور ٹیکنالوجی پر انحصار کریگی لہٰذا زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے سے ہم اپنے صوبے کے کسانوں، کاشتکاروں اور [illegible]

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز اتوار یکم جون 2025ء بمطابق 4 ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 150

بھارت کے کہنے پر بلوچستان میں خونی کھیل کھیلا جا رہا ہے

میر سرفراز بگٹی

مٹھی بھر عناصر دہشت گردی کے ذریعے ترقی کے عمل کو روکنا چاہتے ہیں، دہشت گردی کے واقعات سے صوبہ بلوچستان شدید متاثر ہو رہا ہے

دہشت گرد عناصر اپنے بیرونی آقاؤں کے اشاروں پر کارروائیاں کرتے ہیں، گرین بلوچستان انیشیٹو سے لوگوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے، کوئٹہ میں جرگے سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا مٹھی بھر عناصر دہشت گردی کے ذریعے ترقی کے عمل کو روکنا چاہتے ہیں، دہشت گرد ٹولہ بھارت کے کہنے پر معصوم لوگوں کا خون بہا رہا ہے، دہشت گردی سے بلوچستان متاثر ہو رہا ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ عناصر اپنے بیرونی آقاؤں کی ایما پر کارروائیاں کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گرین بلوچستان انیشیٹو سے بلوچستان کے لوگوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں گرینڈ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

کوئٹہ: وزیراعظم محمد شہباز شریف کا کوئٹہ پہنچنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی استقبال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

02 JUN 2025 3

PM, COAS vow to crush Indian-sponsored terror in Balochistan

Tribal elders at grand jirga pledge full support to govt, army

Staff Report

QUETTA: Prime Minister Shehbaz Sharif and Chief of Army Staff (COAS) Field Marshal Syed Asim Munir on Sunday jointly addressed a grand jirga of tribal elders at the Zehri Auditorium in Quetta, reaffirming the government's firm resolve to eradicate terrorism and counter Indian-sponsored proxy warfare in Balochistan.

According to a statement issued by the Prime Minister's Office, the jirga was convened to strengthen engagement with tribal leadership and to address the evolving security situation in the province. The statement noted that the primary focus was on countering the destabilising role of Indian proxies and reinforcing development efforts led by the state.

The PM's Office stated that Premier Sharif highlighted how terrorist groups, supported and funded by India, have intensified efforts to undermine peace and stability in Balochistan. He specifically mentioned entities such as "Fitna Al-Hindustan" and warned that these groups seek to exploit local grievances and gain community support, which must be firmly denied.

Quoting the PM, the statement read: "The enemies of peace will find no space to operate within Pakistan. Our message to them is clear: the Government, Armed Forces, Law Enforcement Agencies and administrative apparatus, with the complete backing of the people, will take the nation's fight against terrorism to its logical conclusion—defeating terrorism in a decisive manner."

The PM's Office also stated that Sharif praised the constructive role of tribal elders in preserving national unity and emphasised the need for sustained grassroots engagement to ensure that terrorist groups remain isolated and unsupported. He further stressed that development initiatives must reach the local population to truly empower Balochistan.

The statement quoted the PM as saying, "We must ensure that the trickle-down effects of government development packages benefit every citizen. The people of Balochistan have played a historic role in safeguarding Pakistan's integrity, and we count on their continued vigilance against foreign-backed subversion."

During the interaction, Field Marshal Munir also addressed the gathering. He stated, "This Indian-sponsored proxy war is no longer hidden—it is an open and malicious act of terrorism waged against our people, our progress, and our peace."

He emphasised that the Pakistan Army has concrete evidence of Indian involvement in the orchestration and support of terrorist networks within Balochistan, the statement maintained.

"The Pakistan Army, with the unwavering support of the nation and the brave Baloch people, will confront and crush every enemy, foreign or domestic, that dares to challenge our sovereignty," the COAS said, according to the statement. He reiterated that peace in Balochistan is "non-negotiable" and that the future of Pakistan is intrinsically tied to the province's stability and prosperity.

The PM's Office also reported that both leaders lauded the bravery and resilience of security personnel and law enforcement agencies operating in Balochistan. PM Sharif assured the families of martyrs of the state's full support and pledged that those responsible for terrorism—including their facilitators and abettors—would be brought to justice.

The jirga concluded with a unanimous pledge from tribal elders to stand shoulder to shoulder with the government and the armed forces, reaffirming their commitment to peace, security, and development in Balochistan, the statement added.

Earlier in the day, PM Shehbaz visited the Command and Staff College Quetta, where he addressed student officers and faculty members. According to an official release, the visit underlined the government's commitment to enhancing the professionalism and strategic readiness of Pakistan's defence institutions.

He stressed the need for operational excellence and strategic foresight in the face of evolving hybrid threats, especially in sensitive regions like Balochistan, where Indian-sponsored proxies attempt to destabilise the country and hinder national development.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 JUN 2025 Page No. 4

وفاق بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے پرعزم ہے، شعیب نوشیروانی

وزیراعظم ترقی کیلئے اقدامات کررہے ہیں، قبائلی جرگے کا انعقاد خوش آئند، مثبت اور تاریخی قدم ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام اور ترقی کے لیے قبائلی جرگے کا انعقاد ایک خوش آئند، مثبت اور تاریخی قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی اس جرگے میں شرکت نہ صرف قبائلی روایات کا احترام ہے بلکہ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وفاقی حکومت اور ریاستی ادارے بلوچستان کے مسائل کے حل میں سنجیدہ اور پرعزم ہیں۔ شعیب نوشیروانی نے کہا کہ قبائلی جرگہ نہ صرف باہمی ہم آہنگی کو فروغ دے گا بلکہ عوامی اعتماد کی بحالی اور پائیدار امن کے راستے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قبائل نے ہمیشہ ملک کے دفاع، امن اور استحکام کے لیے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ باہمی اعتماد اور یکجہتی کا مظہر ہے جو صوبے میں ایک پرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کی ترقی کے لیے بھرپور مالی تعاون اور امن و امان کی بہتری کے لیے وسائل کی فراہمی کا اعلان خوش آئند ہے، جس کا صوبے کے عوام دل سے خیر مقدم کرتے ہیں۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ صوبائی حکومت نہ صرف معاشی بہتری، صحت اور تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنا رہی ہے بلکہ امن و امان کے قیام کو بھی اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں متحد ہو کر ایک پرامن، مستحکم اور خوشحال بلوچستان کے خواب کو حقیقت بنانے کے لیے مشترکہ جدوجہد کرنی ہوگی تاکہ آنے والی نسلوں کو بہتر مستقبل فراہم کیا جا سکے اور پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے۔

قبائلی جرگہ امن اور ترقی کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا' نور محمد دمڑ

ریاستی ادارے بلوچستان کی خوشحالی کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھارہے ہیں' بیان

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے لئے قبائلی جرگے کا انعقاد مثبت اور تاریخی اقدام ہے جو امن' ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا وزیراعظم محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے قبائلی جرگے میں شرکت کرکے ثابت کردیا کہ وہ بلوچستان میں قیام امن اور ترقی و خوشحالی کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھارہے ہیں صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کا قیام ریاستی اداروں کی اولین ترجیح ہے اس جرگے کا انعقاد قبائلی روایات، باہمی مشاورت اور اعتماد کے فروغ کے لئے موثر قدم ہے جو صوبے اور عوام کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان گرینڈ جرگے کا انعقاد خوش آئند ہے' بخت محمد کاکڑ

جرگے سے عوام کی بے چینی دور اور موثر پالیسیوں پر توجہ دینا نیک شگون ہے

سوراب میں عورتوں و بچوں کو نشانہ بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں' صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان گرینڈ جرگے کا انعقاد خوش آئند ہے صوبے کی تاریخ میں ایسا جرگہ کا انعقا نہیں ہوا جس میں تمام سیاسی، سول سوسائٹی، قبائلی رہنماؤں اور عسکری قیادت ایک پیج پر ہوں گزشتہ روز وزیراعظم .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کی سربراہی میں بلوچستان گرینڈ جرگے کا انعقاد کر کے یہاں کے عوام میں پھیلائی گئی بے چینی کو دور اور عوام دوست پالیسیوں پر خصوصی توجہ دینا خوش آئند بات ہے سوراب اور کوئٹہ میں ہونے والی دہشتگردی کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے سوراب واقعہ میں عورتوں اور بچوں سمیت معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں بلوچستان کے بہادر افسر اے ڈی سی ریونیو ہدایت اللہ بلیدی کی شہادت بلوچستان سمیت ملک بھر کیلئے کسی سانحہ سے کم نہیں' ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز اپنی رہائش گاہ پر پارٹی کے مختلف وفود اور قبائلی رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل اور ان کے حل کیلئے صوبائی حکومت دن رات ایک کر کے کام کر رہی ہے کچھ عناصر بلوچستان کے حالات کو جان بوجھ کر خراب کرنا چاہتے ہیں فتنہ الہندوستان کے خوارج کبھی بھی اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوسکیں گے گزشتہ روز بلوچستان کے گرینڈ جرگہ نے یہ ثابت کر دیا کہ بلوچستان کے عوام، سیاسی قیادت اور عسکری قیادت ایک پیج پر تھے اور رہیں گیانہوں نے کہا کہ کوئٹہ سوراب میں دہشتگردوں کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں ایسے نام نہاد دہشتگردی سے بلوچستان کے عوام کے حوصلے کبھی پست نہیں ہوسکتے بلوچستان میں امن کے قیام کیلئے علاقائی عوام کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہوگا امن و خوشحالی ترقی سمیت ملک دشمنوں کو شکست دینے کیلئے بلوچستان کی عوام کو متحد ہونا پڑے گا۔

کلی منگلا سانحہ بلوچستان بھر کیلئے صدمے سے کم نہیں' لیاقت لہڑی

واقعہ میں شہید دونوں بھائی میرے لئے ذاتی حیثیت رکھتے ان کی ناگہانی موت سے دل غمزدہ ہے

دونوں بھائیوں نے ہمیشہ امن، بھائی چارے اور انسانیت کا پیغام دیا' پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (اے پی پی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے کوئٹہ کے نواحی علاقے کلی منگلا میں ہونے والے بم دھماکے کے واقعہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سانحہ نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ پورے بلوچستان کیلئے بہت بڑا صدمہ ہے انہوں نے کہا کہ "میں سلام خان بازئی اور عبدالنافع خان بازئی کی بم دھماکے میں قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ یہ دونوں بھائی میرے لئے ذاتی حیثیت بھی رکھتے تھے اور .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ر ان کی ناگہانی موت سے دل بے حد غمزدہ ہے" میر لیاقت علی لہڑی نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ "وہ شفیق، مہذب اور ملنسار انسان تھے انہوں نے ہمیشہ امن، بھائی چارے اور انسانیت کا پیغام دیا ان کا کردار ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔" پارلیمانی سیکرٹری نے دعا کی کہ "اللہ رب العزت شہداء سلام خان بازئی اور عبدالنافع خان بازئی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء ان کے درجات بلند و پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated 02 JUN 2025 Page No. 5

بلوچستان میں دہشتگردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے، جلد امن قائم کرینگے: فیلڈ مارشل

دشمن کے ناپاک عزائم ہر صورت ناکام بنائیں گے، جو بھی ہماری خودمختاری کو چیلنج کریگا، اسے منہ توڑ جواب دیا جائیگا، بہادر بلوچ عوام کے تعاون سے دشمن کا مقابلہ کریں گے اور اسے کچل دیں گے

بھارت کی پراکسی جنگ ڈھکی چھپی نہیں رہی، مداخلت کے ثبوت موجود ہیں، بھارتی سرپرستی میں دہشت گرد بلوچستان کے امن کی تباہی اور ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹ ڈالنے کے درپے ہیں

پاک فوج ہر خطرے سے نمٹنے کیلئے مکمل تیار ہے، بلوچستان کے امن پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، پاکستان کا مستقبل بلوچستان کے استحکام اور خوشحالی سے جڑا ہے، سید عاصم منیر کا جرگے سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ بھارت کی پراکسی جنگ اب ڈھکی چھپی نہیں رہی، ہمارے پاس بھارتی مداخلت کے ثبوت موجود ہیں، دشمن کے عزائم کو ہر صورت ناکام بنائیں گے، جو دشمن ہماری خودمختاری چیلنج کریگا، اسے منہ توڑ جواب دینگے۔ آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کوئٹہ میں عظیم الشان جرگے سے خطاب کیا، یہ جرگہ بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال پر قبائلی قیادت سے مشاورت کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ بھارت کی پراکسی جنگ اب ڈھکی چھپی نہیں رہی، ہمارے پاس بھارتی مداخلت کے ثبوت موجود ہیں، دشمن کے عزائم کو ہر صورت ناکام بنائیں گے، جو دشمن ہماری خودمختاری چیلنج کریگا، اسے منہ توڑ جواب دیں گے۔ آرمی چیف نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاک فوج ہر خطرے سے نمٹنے کیلئے مکمل تیار ہے، بلوچستان کے امن پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، پاکستان کا مستقبل بلوچستان کے استحکام اور خوشحالی سے جڑا ہے بھارت کی پراکسی جنگ ہماری قوم، ترقی اور امن کیخلاف کھلی دہشت گردی ہے، پاکستان کے پاس بلوچستان میں بھارت کی جانب سے دہشت گرد گروہوں کی سرپرستی اور مداخلت کے واضح ثبوت موجود ہیں، انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دشمن کے ناپاک عزائم ہر صورت ناکام بنائیں گے، جو بھی دشمن ہماری خودمختاری کو چیلنج کریگا، اسے منہ توڑ جواب دیا جائیگا، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ پاک فوج ہر خطرے سے نمٹنے........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے مکمل طور پر تیار ہے، بلوچستان کے امن پر کوئی سمجھوتہ ہرگز نہیں ہوگا، پاکستان کا مستقبل بلوچستان کے استحکام اور خوشحالی سے جڑا ہے، بہادر بلوچ عوام کے تعاون سے دشمن کا مقابلہ کریں گے اور اسے کچل دیں گے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بلوچستان میں کام کرنے والی سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے اہلکاروں کی بہادری کو بھی سراہا، اور شہداء کے اہل خانہ کو مکمل تعاون اور حمایت کا یقین دلایا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 JUN 2025

Page No. 6

کوہلو، ضلعی انتظامیہ اور ایف سی نارتھ کا عوامی مسائل کے حل کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد

کچہری ایف سی میوند بریگیڈ کے آڈیٹوریم ہال میں منعقد کی گئی، شہریوں نے مسائل پیش کیے بیشتر کے فوری حل کیلئے احکامات جاری

کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد ہی یہی ہے کہ عوام کی آواز براہ راست سنی جائے اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے، ڈی سی

ایف سی سیکیورٹی امور سنبھالنے کیساتھ عوامی فلاح و بہبود کے لیے بھی ضلعی انتظامیہ کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہے، ونگ کمانڈر میوند بریگیڈ

کوہلو (نمائندہ مشرق) ضلعی انتظامیہ کوہلو اور فرنٹیئر کور (ایف سی) نارتھ بلوچستان کے اشتراک سے عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ یہ کھلی کچہری ایف سی میوند بریگیڈ کے آڈیٹوریم ہال میں منعقد کی گئی، جس میں کوہلو کے شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کھلی کچہری کی صدارت ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دومڑ نے کی، جبکہ ایف سی نارتھ کے ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل طٰحہٰ علی خان اور ڈسٹرکٹ چیئرمین میر نثار احمد مری بھی اس موقع پر موجود تھے۔ تمام ضلعی محکموں کے سربراہان بھی کچہری میں شریک تھے تاکہ موقع پر ہی شہریوں کے مسائل سنے جا سکیں اور ان کے فوری حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ کھلی کچہری میں مقامی شہریوں نے تعلیم، صحت، صاف پانی، بجلی، سڑکوں کی خستہ حالی، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل تفصیل سے پیش کیے۔ شہریوں نے حکام کو اپنے علاقوں میں درپیش مشکلات سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے اقدامات کا مطالبہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دومڑ نے اس موقع پر کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کی خدمت کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، اور ایسی کھلی کچہریوں کے انعقاد کا مقصد ہی یہی ہے کہ عوام کی آواز براہ راست سنی جائے اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ ایف سی نارتھ میوند بریگیڈ کے ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل طٰحہٰ علی خان نے کہا کہ ایف سی نہ صرف سیکیورٹی کے امور میں پیش پیش ہے بلکہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے بھی ضلعی انتظامیہ کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مطالبات پر جلد عمل درآمد کیا جائے گا۔ کھلی کچہری کے اختتام پر متعدد مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کیے گئے، جب کہ بعض طویل مدتی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کو ہدایات دی گئیں کہ وہ اپنی رپورٹس جلد پیش کریں۔ ضلعی حکومت اور ایف سی نارتھ کی اس مشترکہ کاوش کو عوامی حلقوں کی جانب سے سراہا گیا اور امید ظاہر کی گئی کہ مستقبل میں بھی اس طرح کے اقدامات جاری رہیں گے

محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان نے حب میں دفعہ 144 نافذ کر دیا

کراچی کو غیر قانونی طور پر ٹینکرز کے ذریعے پانی کی ترسیل روکی جائے گی

کوئٹہ (پ ر) محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیے کے مطابق ضلع حب میں عام عوام اور صنعتی یونٹس کو شدید پانی کی قلت، حب سے کراچی کو غیر قانونی طور پر ٹینکرز کے ذریعے پانی کی ترسیل اور لسبیلہ کینال پر غیر قانونی ہائیڈرنٹس کی تنصیب کے پیش نظر ضلع حب میں فوری طور پر دفعہ 144 نافذ کر دیا گیا ہے۔ یہ اقدام یکم جون سے نافذ العمل ہوگا اور ایک ماہ تک جاری رہے گا۔

QUDRAT QUETTA

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کا بلوچستان کے لیے بڑا اقدام

مستحق خاندانوں کو خود کفیل بنانے کے لیے تعلیم و صحت کی سہولیات تک رسائی میں بہتری کا عزم

کوئٹہ (یو این اے) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام بی آئی ایس پی کے تحت بلوچستان میں اہم پیش رفت کا اعلان کر دیا گیا۔ بے نظیر نشوونما اور تعلیم وظیفہ پروگرامز کے تحت پراکسی مین ٹیسٹ پی ایم ٹی اسکور کی حد 32 سے بڑھا کر 60 کر دی گئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد مزید مستحق خاندانوں کو ان پروگرامز کے دائرہ کار میں شامل کر کے انہیں پیشہ ورانہ تربیت کی سہولت دینا ہے، تاکہ وہ خود کفیل ہو سکیں اور صحت و تعلیم جیسی بنیادی سہولیات تک ان کی رسائی میں بہتری آئے۔

INTEKHAB HUB

بلوچستان کی تمام دہشت گرد تنظیموں کو فتنہ الہندوستان کا نام دے دیا گیا

وزارت داخلہ نے بلوچستان میں دہشت گردی کرنے والی تنظیموں کو 'فتنہ الہندوستان' کا نام دینے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا

نوٹیفکیشن کے مطابق فتنہ الہندوستان کا نام ان تمام دہشت گرد تنظیموں کے اصل نظریے، عزائم اور مقاصد کو اجاگر کرتا ہے

اسلام آباد (انتخاب نیوز) بلوچستان کی تمام دہشت گرد تنظیموں کو 'فتنہ الہندوستان' کا نام دیدیا گیا، وزارت داخلہ نے بلوچستان میں دہشت گردی کرنے والی تنظیموں کو 'فتنہ الہندوستان' کا نام دینے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ اسلام آباد سے جاری نوٹیفکیشن کے ذریعے حکومت نے بلوچستان میں تمام دہشت گرد تنظیموں بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

کو فتنہ الہندوستان کا نام دے دیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ بلوچستان میں دہشت گردی میں ملوث تمام تنظیمیں فتنہ الہندوستان کہلائی جائیں گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق فتنہ الہندوستان کا نام ان تمام دہشت گرد تنظیموں کے اصل نظریے، عزائم اور مقاصد کو اجاگر کرتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 JUN 2025 Page No. 7

وفاق کے اقدامات سے بلوچستان کی ترقی کا آغاز ہوگا، سیدال ناصر

حکومتی عزم کے اعادہ سے احساس محرومی کم ہوگیا 25 فیصد حصہ مختص کرنا خوش آئند ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام چیئر مین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت، اتحادی جماعتوں اور تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کاوشوں سے بلوچستان کی ترقی وخوشحالی اور امن واستحکام پر توجہ دے رہی ہے، وفاقی حکومت کی جانب سے آئندہ مالی سال کے وفاقی پی ایس ڈی پی کا 25 فیصد حصہ بلوچستان کے لیے مختص کرنا خوش آئند اقدام ہے، صوبے کے پارلیمانی، قبائلی، سیاسی اور سماجی رہنماؤں کو اعتماد میں لیکر چلنے کی پالیسی خوش آئند ہے، وفاق کے اقدامات سے بلوچستان کو ترقی کی دوڑ میں دوسرے صوبے کے برابر لانے کے مواقع میسر آئیں گے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ میں مسلم لیگ (ن) سے تعلق رکھنے والے پارٹی رہنماؤں، کارکنوں، طلباء، کوئٹہ، پشین، لورالائی سمیت مختلف علاقوں سے آئے ہوئے وفود سے بات چیت میں کہی۔ سیدال ناصر نے کہا کہ وزیراعظم کی جانب سے اگلے مالی سال میں ایک ہزار ارب کے ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کا حصہ 250 ارب روپے رکھنے سے صوبے میں ترقی و خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے، وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دینے کے عزم کا اعادہ خوش آئند ہے اس عمل سے بلوچستان میں پایا جانے والا احساس محرومی کم ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی زیر صدارت ہونے والے جرگے میں سول و عسکری قیادت بالخصوص فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر سمیت وفاقی وزراء، وزیراعلیٰ اور صوبے کی سیاسی، قبائلی اور سماجی قیادت نے ملکر بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لئے ملکر ہر ممکن اقدامات اٹھانے کا اعادہ کیا ہے جس سے بلوچستان کے لوگوں کے گلے شکوے مل بیٹھ کر دور کیے جاسکتے ہیں۔

بی ایم سی ہسپتال میں 4 ارب روپے سے زائد بے قاعدگیوں کا انکشاف

ڈاکٹر وظائف کی مد میں ایک ارب سے زائد کی غیر شفاف ادائیگی، رپورٹ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد

کوئٹہ (آن لائن) بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں 4 ارب 15 کروڑ روپے کی بے قاعدگیوں کا 2017 سے 2022 کی اسپیشل آڈٹ رپورٹ میں انکشاف۔ ذرائع کے مطابق پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹرز کے وظائف کی مد میں 1 ارب 16 کروڑ روپے کی غیر شفاف ادائیگی کی گئی، لیب ٹیسٹ کے بغیر ایک ارب 93 کروڑ روپے کی ادویات کی خریداری کی گئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ 38 کروڑ 22 لاکھ روپے کا ریکارڈ آڈٹ ٹیم کو مہیا نہیں کیا گیا، بے قاعدگیوں کا انکشاف 2017 سے 2022 کی اسپیشل آڈٹ رپورٹ میں کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق رپورٹ مزید تحقیقات کے لئے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد کردی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

چاغی برامچہ سرحد پر پاک افغان حکام کی فلیگ میٹنگ

پاکستانی حکام کا بارڈر پر قلعوں کی تعمیر فوری طور پر روکنے کا مطالبہ

پاک افغان بارڈر برامچہ کھولنے کے لیے اقدامات کا آغاز کردیا گیا

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) پاک افغان بارڈر ضلع چاغی کے برامچہ کے مقام پر گزشتہ روز جھڑپوں کے بعد یہ سرحد بند ہوگئی تھی آج بارڈر کے مرکزی گیٹ پر فلیگ میٹنگ ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

جس میں افغان حکومت اور پاکستانی اعلیٰ فوجی آفیسروں نے شرکت کی اور معاملے کو حل کرتے پاک افغان بارڈر برامچہ کھولنے کے لیے اقدامات کا آغاز کردیا ذرائع کے مطابق دونوں جانب سے دعویٰ کیا جارہا ہے کہ سرحدی حدود کی خلاف ورزی ہوئی ہے پاکستانی حکام نے افغان اہلکاروں سے بارڈر زیرو لائن پر تعمیر کرنے والے قلعوں کا کام فوری طور روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی عالمی سطح پر مارکیٹنگ کرنے کا فیصلہ

5 سے 10 سال کا بہترین بزنس پلان بھی تیار کیا جائیگا، پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی

کراچی (بیورو رپورٹ) پاکستان ایئر پورٹس اتھارٹی۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

(پی اے اے) انتظامیہ نے نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ کیلئے اہم اقدام اٹھانے کا فیصلہ کرلیا، پی اے اے نے کہا نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی بین الاقوامی سطح پر مارکیٹنگ کی جائے گی، 5 سے 10 سال کا بہترین بزنس پلان بھی تیار کیا جائیگا، نیو گوادر ایئرپورٹ کی سٹریٹجک اہمیت کے پیش نظر عالمی سطح کا مارکیٹنگ اور بزنس پلان بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 JUN 2025 Page No. 8

ملک کی بقا، ترقی و خوشحالی صرف آئین کی بالادستی میں ہے، محمود اچکزئی

پشتونوں کی بقا کو سنگین خطرات لاحق، مذہب، رنگ و نسل کی بنیاد پر امتیازی سلوک قابل مذمت ہے، سوات میں جرگے سے خطاب

سوات (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ، رکن قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی نے عوامی جرگے سے خطاب کرتے ہوئے ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، آئینی بحران، پشتون قوم کی حالت زار اور ریاستی پالیسیوں کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بقا، ترقی اور خوشحالی صرف اور صرف آئین کی بالادستی میں مضمر ہے اور اس اصول پر کسی قسم کا سمجھوتہ ممکن نہیں۔ دنیا کی ہر قوم کی طرح پشتونوں کو بھی اپنے وسائل پر مکمل حق حاصل ہے۔ اگر ڈونلڈ ٹرمپ کو ''امریکہ فرسٹ'' کہنے کا حق ہے تو ہمیں بھی ''پشتون فرسٹ'' کہنے کا حق حاصل ہے۔ مساوی مواقع اور ترقی ہمارا آئینی اور انسانی حق ہے۔ یہ سرزمین ہمیں خیرات میں نہیں ملی، بلکہ پشتون اس دھرتی پر پانچ ہزار سال سے آباد ہیں۔ انہوں نے پشتونوں کی بقا کو سنگین خطرات لاحق قرار دیتے ہوئے کہا کہ خوشحالی، امن، انصاف، سیاسی خودمختاری اور قانون کی حکمرانی کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ ہم سب سے پہلے انسان ہیں، اس لیے انسانیت ہماری اولین ترجیح ہے۔ مذہب، رنگ، نسل، قومیت یا مسلک کی بنیاد پر کسی کے ساتھ امتیازی سلوک قابل مذمت ہے۔ پشتون قوم کو عالمی طاقتوں کی سیاسی و معاشی جنگوں اور ریاستی دفاعی و تزویراتی پالیسیوں کی بھینٹ چڑھایا گیا ہے۔ آج پشتون قوم کو شدت پسند، انتہاپسند اور دہشتگرد کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، حالانکہ وہ خود سب سے زیادہ متاثر فریق ہیں۔ انہوں نے فلسطینیوں اور کردوں کے ساتھ پشتونوں کی حالت کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ انگریز نے آزادی کی جنگوں کے انتقام لینے کے خاطر اپنے دور میں پشتون قوم کو جغرافیائی اور انتظامی طور پر تقسیم کیا۔ پاکستان نے اس تقسیم کو نہ صرف برقرار رکھا بلکہ اسے مزید بڑھا دیا ہے۔ ریاست نے آئی ایم ایف اور دیگر عالمی مالیاتی اداروں سے قرضے تو لیے، لیکن عوام کو آج تک یہ نہیں بتایا گیا کہ وہ کہاں اور کیسے خرچ ہوئے۔ اب صورتحال یہ ہے کہ ان قرضوں کے بدلے میں SIFC (سپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل) کے ذریعے مقامی وسائل عالمی سرمایہ کاروں کے حوالے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے 8 فروری 2024 کے عام انتخابات پر کڑی تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ انتخابات منصوبہ بندی کے تحت دھاندلی کا شکار بنائے گئے۔ من پسند امیدواروں کے ناموں کے سامنے صرف ٹک مارک لگا کر انہیں منتخب کیا گیا اور بدلے میں 70 کروڑ روپے تک وصول کیے گئے۔ ملک میں جو شخص بکنے سے انکار کرے، آئین اور پارلیمان کی بالادستی کی بات کرے، اسے غدار اور ملک دشمن قرار دیا جاتا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ عیدالاضحیٰ کے بعد تحریک تحفظ آئین پاکستان کے پرچم تلے ایک ملک گیر عوامی تحریک کا آغاز کیا جائے گا، جس کا [illegible] جمہوریت اور عوامی خودمختاری کی بحالی ہوگی۔ سوات کے عوامی جرگے میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنما، سماجی تنظیموں کے نمائندگان، دانشور، وکلاء، اساتذہ اور علاقائی مشران نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جرگے کے اختتام پر ایک متفقہ اعلامیہ جاری کیا گیا جس میں آئین کی بالادستی، ریاستی جبر کے خاتمے، اور پشتون عوام کے جائز سیاسی، معاشی و ثقافتی حقوق کے حصول کے لیے اجتماعی جدوجہد کا اعلان کیا گیا۔

حکومت گرینڈ الائنس کے مطالبات فوری تسلیم کرے، ہدایت الرحمٰن

اساتذہ و ملازمین کی آواز بنیں گے، بھوک ہڑتالی کیمپ کا دورہ، گفتگو، مظاہرین سے یکجہتی کا اظہار

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے پریس کلب کوئٹہ کے سامنے بلوچستان گرینڈ الائنس کے جانب سے جاری احتجاجی بھوک ہڑتالی کیمپ کا دورہ کیا۔ انہوں نے مظاہرین سے ملاقات کی اور ان کے مطالبات سنے، اس موقع پر انہوں نے مظاہرین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے بنیادی حقوق کے لیے پرامن اور آئینی جدوجہد کر رہے ہیں، حکومت ان کے مسائل سنجیدگی سے سنے اور فوری حل کرنے کیلئے عملی اقدامات کرے۔ جماعت اسلامی اساتذہ و ملازمین کی آواز اسمبلی کے اندر و باہر بنے گی۔ بدقسمتی سے بلوچستان کا ہر طبقہ مظلوم اور احتجاج پر ہے۔ حکومت مسائل کے حل کے بجائے طاقت، غفلت و خاموشی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ اساتذہ کو احتجاج و ہڑتال پر مجبور کرنا تعلیم و اساتذہ کیساتھ ظلم و زیادتی ہے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں بدانتظامی، کرپشن اور عوامی مسائل کے حل میں تاخیر نے عوام کو احتجاج پر مجبور کر دیا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مظاہرین کے مطالبات فوری طور پر تسلیم کیے جائیں اور مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہر اس آواز کا ساتھ دے گی جو بلوچستان کے عوام کے حقوق کے لیے اٹھے گی، چاہے وہ کسی بھی سیاسی یا قبائلی پس منظر سے تعلق رکھتی ہو۔ گرینڈ الائنس کے قائدین پروفیسر عبدالقدوس کاکڑ و دیگر مظاہرین نے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ جماعت اسلامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حمایت سے احتجاج کو مزید تقویت ملی ہے۔

ہسپتالوں میں مریضوں کو عام دوائیں تک میسر نہیں، جمعیت نظریاتی

میڈیسن کیلئے اربوں روپے ہونے کے باوجود لوگ سہولیات سے محروم ہیں، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، مولانا نیاز محمد، حاجی داد محمد، حاجی محمد نور اخوندزادہ، آغا ابراہیم شاہ، حاجی نادر خان اچکزئی، حاجی فیض اللہ اخوندزادہ، مولانا محمد ابراہیم اور مولانا صالح محمد نے کہا ہے کہ پاگل کتے کے کاٹنے کی ویکسین ہسپتال میں دستیاب نہیں ویکسین میڈیکل اسٹورز سے خریدنے پر مجبور ہیں بی ایم سی اور سول ہسپتال میں ادویات اور سہولیات کی فقدان پر دل خون کے آنسوں روتا ہے رہنماؤں نے کہا کہ محکمہ صحت میں ادویات کیلئے سالانہ اربوں روپے مختص کیے جاتے ہیں مگر مریضوں کو عام ادویات بھی میسر نہیں مریض پریشان ہیں جبکہ محکمہ صحت کرپشن کے ریکارڈ قائم کرنے میں مصروف ہے۔

بلوچستان اسمبلی کے سامنے کل احتجاج ہوگا، ایکشن کمیٹی اخباری صنعت

اشتہارات کی بی پی پی آر اے منتقلی سے بے روزگاری میں اضافہ ہوگا، شرکاء کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کے زیر اہتمام پرنٹ میڈیا کیلئے جاری ہونیوالے اشتہارات کو حکومت کی جانب سے BPPRA پر منتقل کرنے اور اخباری صنعت کو درپیش دیگر مسائل کے حوالے سے علامتی احتجاجی کیمپ جاری رہا شرکاء کا کہنا تھا کہ حکومت کی جانب سے اشتہارات کی منتقلی سے پوری صنعت پر منفی اثرات مرتب ہونگے بیروزگاری میں اضافے سمیت عوام کو مستند آگاہی کے ذرائع بھی بندش کا شکار ہونگے۔ دیگر صوبوں کی نسبت بلوچستان میں انڈسٹری کی کمی کے باعث پہلے ہی صوبے کی واحد اخباری صنعت شدید مالی دباؤ کا شکار رہتی ہے شرکاء نے مشاورت سے فیصلہ کیا گیا کہ 3 جون کو اخباری صنعت کے مطالبات کے حق میں بلوچستان اسمبلی کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔

کارکنوں کو ہراساں کرنے کی پالیسیاں ترک کی جائیں، نیشنل پارٹی

یار محمد منگوئی پر بھی انتظامیہ کا جعلی مقدمے کا اندراج جدوجہد سے دستبردار نہیں کرا سکتا، بیان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں نیشنل پارٹی سی سی کے جنرل سیکرٹری یار محمد منگوئی پر من گھڑت و بے بنیاد ایف آئی آر کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ فارم 47 والے انتظامیہ کو اپنا تابع و فرمان بردار بنا کر سیاسی کارکنوں پر بوگس مقدمات درج کرا رہے ہیں مگر انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ سیاسی کارکن مضبوط سوچ اور اعصاب کے مالک ہیں جنہیں ایسی حربوں سے قومی جدوجہد سے دستبردار نہیں کرا سکتے۔ بیان میں کہا گیا کہ یار محمد منگوئی ایک سنجیدہ با کردار سیاسی رہنما ہیں وہ شعوری سماج کی تشکیل اور رواداری کی مثبت عمل کو پروان چڑھانے میں کردار ادا کر رہے ہے یار محمد منگوئی سی سی میں جہالت، پسماندگی اور عوام دشمن اقدامات و پالیسیوں کے خلاف توانا آواز اور نیشنل پارٹی کے فکری ساتھی ہیں ان کیخلاف مقدمہ ختم کرکے ہراساں کرنے کی پالیسی ترک کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUET

Bullet No. 3

Dated: 02 JUN 2025 Page No. 9

حکومت ملازمین کو احتجاج میں شدت لانے پر مجبور نہ کرے، اپوزیشن جماعتیں

مسائل حل کئے جائیں تاکہ ملازمین زیادہ بہتر انداز میں سروسز کی فراہمی یقینی بناسکیں، رہنما، پشتونخوامیپ عبدالرحیم زیارتوال

پڑھے لکھے، سفید پوش طبقات کا سڑکوں پر آنا المیہ، عوام دشمن طرز حکمرانی سے مسائل گھمبیر ہوتے جارہے ہیں، رہنما پشتونخوانیپ نصراللہ زیرے

حکومت بلوچستان گرینڈ الائنس کے چارٹر آف ڈیمانڈ پر عملدرآمد اور مطالبات تسلیم کرے، امیر جماعت اسلامی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اپوزیشن جماعتوں نے بلوچستان گرینڈ الائنس کے چارٹر آف ڈیمانڈ کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مہنگائی اور دیگر مسائل نے غریب اور متوسط طبقے کا جینا دوبھر کردیا ہے، صوبائی حکومت لاکھوں ملازمین کو احتجاج میں شدت لانے پر مجبور نہ کرے، ان کے مسائل حل کئے جائیں تاکہ ملازمین زیادہ بہتر انداز میں سروسز کی فراہمی یقینی بناسکیں ان خیالات کا اظہار پشتونخوا ملی .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، جماعت اسلامی کے صوبائی امیر و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ زیرے و دیگر نے گزشتہ روز بلوچستان گرینڈ الائنس کے مرکزی احتجاجی کیمپ میں بات چیت کرتے ہوئے کیا تینوں جماعتوں کے وفود نے گزشتہ روز کوئٹہ پریس کلب کے باہر لگائے گئے بلوچستان گرینڈ الائنس کے احتجاجی کیمپ کا دورہ کیا اس موقع پر بلوچستان گرینڈ الائنس کے مرکزی آرگنائزر پروفیسر عبدالقدوس کاکڑ و دیگر رہنماؤں نے انہیں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اپنے جائز حقوق کے حصول کیلئے بلوچستان بھر کے ملازمین سراپا احتجاج ہیں اگر چارٹر آف ڈیمانڈ پر عید الاضحیٰ سے پہلے کوئی پیشرفت نہیں ہوئی تو پورے صوبے سے لاکھوں ملازمین بجٹ سیشن کے موقع پر کوئٹہ کا رخ کریں گے اور بلوچستان اسمبلی کا گھیراؤ کرنے پر مجبور ہوں گے اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے بلوچستان گرینڈ الائنس کے چارٹر آف ڈیمانڈ کی غیر مشروط حمایت کرتے ہوئے عبدالرحیم زیارتوال، مولانا ہدایت الرحمان بلوچ اور نصراللہ زیرے کا کہنا تھا کہ پڑھے لکھے، سفید پوش اور مڈل کلاس طبقات کا سڑکوں پر آنا بہت بڑا المیہ ہے عوام دشمن طرز حکمرانی سے بلوچستان کے مسائل گھمبیر ہوتے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ملازمین کو احتجاج میں شدت لانے پر مجبور نہ کرے اور ان کے جائز حقوق کی فراہمی یقینی بناتے ہوئے بلوچستان گرینڈ الائنس کے چارٹر آف ڈیمانڈ کو تسلیم کرے اور ان کے مسائل حل کرے تاکہ سرکاری ملازمین زیادہ بہتر انداز میں سروسز کی فراہمی یقینی بنائیں اس موقع پر تینوں جماعتوں کی جانب سے بلوچستان گرینڈ الائنس کے احتجاج کی حمایت کی گئی جس پر الائنس کی جانب سے ان کا شکریہ ادا کیا گیا۔

منگلا واقعہ کی تحقیقات، ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، اے این پی

پشتون بلوچ وطن میں آئے روز دھماکے، ٹارگٹ کلنگ، اغواء برائے تاوان اور دہشتگردی کے واقعات روز کا معمول بن چکے

کوئٹہ صوبائی دارالحکومت، ہنہ اوڑک واقعہ حکمرانوں کے امن وامان سے متعلق بلند دعوؤں کی سراسر نفی ہے، صوبائی بیان عوامی نیشنل پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں کوئٹہ کے علاقے ہنہ اوڑک کلی منگلہ میں دھماکے اور اس قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کے ہوتے ہوئے اس طرح کے واقعات کا رونما ہونا حکمرانوں کی امن وامان سے متعلق بلند و بانگ دعوؤں کی نفی عوام کی جان ومال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے پشتون بلوچ وطن عرصہ دراز سے بدامنی انتہاء پسندی دہشتگردی کا شکار ہیں منگلہ واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات اور ملوث کرداروں اور مجرموں کو گرفتار کرکے کیفر .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

کردار تک پہنچایا جائے عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی دفتر باچاخان مرکز سے جاری کردہ صوبائی بیان میں گزشتہ روز ہنہ اوڑک کے علاقے منگلہ میں دھماکہ اس میں دو قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع اور متعدد کے زخمی ہونے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ عوام کی جان ومال کا تحفظ ریاست وحکومت کی ذمہ داری ہے بدقسمتی یہ کہ پشتون بلوچ وطن میں آئے روز دھماکے، ٹارگٹ کلنگ، اغواء برائے تاوان دہشتگردی کے واقعات روز کا معمول بن چکے ہیں جس میں بے گناہ نہتے انسان زندگی سے ہاتھ دھو رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 02 JUN 2025 Page No. 16

کوئٹہ: گاڑی سے لگایا میگنٹ بم پھٹنے سے ایک شخص ہلاک، چار زخمی

آدھا کلو دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا، گاڑی مکمل تباہ، زخمیوں میں تین راہگیر شامل ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بروری آخری اسٹاپ کے قریب گاڑی میں میگنٹ بم دھماکہ میں ایک شخص جاں بحق چار افراد زخمی ہو گئے۔ ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ بم کے پھٹنے سے گاڑی مکمل تباہ ہوگئی۔ آدھا کلو دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا۔ پولیس کے مطابق قلات کا رہائشی حسین علی عرف بابل اپنے دوست نبیل احمد کے ہمراہ گاڑی میں مغربی بائی پاس سے ہزار گنجی جا رہا تھا کہ نامعلوم افراد نے گاڑی کے ساتھ میگنٹ ٹائم بم نصب کر دیا۔ ان کی گاڑی جب بروری کے آخری اسٹاپ پہنچی تو بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا۔ جس کے نتیجے میں حسین علی موقع پر ہی جاں بحق جبکہ نبیل احمد اور تین راہگیر بلاول احمد، محمد انور اور عبدالظاہر شدید زخمی ہو گئے جبکہ گاڑی مکمل تباہ ہوگئی اطلاع ملنے پر پولیس، سی ٹی ڈی، سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش اور زخمیوں کو بی ایم سی ہسپتال پہنچایا دھماکے کی اطلاع ملنے پر ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹرز اور عملے کو طلب کر لیا۔ جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ نبیل احمد کی حالت تشویشناک ہے۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ کے مطابق نامعلوم افراد نے آدھا کلو دھماکہ خیز مواد میگنٹ کے ساتھ نصب کیا تھا۔

13 سالہ مغوی مستونگ سے بازیاب، کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی

مغوی کا تعلق کوئٹہ سے ہے، تاجر محمد اسلام نے 25 مئی کو بیٹے کے اغوا کی رپورٹ درج کرائی تھی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتون آباد پولیس نے آٹھ روز قبل اغوا ہونے والے تاجر کے 13 سالہ بچے کو مستونگ سے بازیاب کرالیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ پولیس کے مطابق پشتون آباد کے علاقے قیصر کالونی کے رہائشی کپڑے کے تاجر محمد اسلام ولد حاجی شاہ میران نے 25 مئی کو تھانے میں رپورٹ درج کرائی تھی کہ اس کا 13 سالہ بیٹا محب اللہ اسلام گھر سے نکلا تھا جسے نامعلوم افراد نے اغوا کر لیا پولیس نے مقدمہ درج کر کے تلاش شروع کی تاہم ایس پی قائد آباد ڈویژن خرم میسر نے نوٹس لیتے ہوئے ڈی ایس پی پشتون آباد سرکل مقصود لغاری اور ایس ایچ او اسد خان مندوخیل کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے مغوی بچے کا سراغ لگا کر گزشتہ روز مستونگ میں کارروائی کرتے ہوئے بچے کو بازیاب کرا لیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ پولیس نے بتایا کہ ایس پی قائد آباد ڈویژن خرم میسر نے اپنے دفتر میں بچے کو والدین کے حوالے کر دیا۔ پولیس اغوا کاروں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مار رہی ہے۔

مینگتر میں وین پر ڈاکوؤں کی فائرنگ سے بچی جاں بحق، 2 افراد زخمی

لواحقین کا بچی کی لاش سڑک پر رکھ کر احتجاج، ملزمان کی گرفتاری اور لیویز عملے کو معطل کرنے کا مطالبہ

لورالائی (این این آئی) مینگتر میں ایک وین پر ڈاکوؤں کی فائرنگ کے نتیجے میں 8 سالہ بچی جاں بحق اور ایک خاتون سمیت 2 افراد زخمی ہو گئے۔ لیویز نے نعش اور زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ جاں بحق ہونے والی بچی کے ورثاء نے لاش سڑک پر رکھ کر احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ واقعہ میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور علاقے میں تعینات لیویز کے عملے کو معطل کیا جائے۔ لیویز نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

بیلہ: چرس برآمد ہونے پر 2 ملزمان گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) پولیس نے چھاپہ مار کارروائی کے دوران ایک شخص غلام سرور کے قبضے سے ایک کلو گرام چرس جبکہ ایک اور کارروائی میں بدنام زمانہ منشیات فروش صاحب خان سے ایک کلو 200 سو گرام چرس برآمد کر کے دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا اور مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔

برنائی: چوری ہونے والی موٹر سائیکل 3 گھنٹے میں برآمد، ملزم گرفتار

برنائی (نامہ نگار) برنائی لیویز نے برنائی سنجاوی روڈ 5 میل [illegible] ایریا میں کھوٹ سے چوری ہونے والا موٹر سائیکل تین گھنٹے کے اندر برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔

اوستہ محمد: ڈاکو موٹر سائیکل چھین کر فرار

اوستہ محمد (آن لائن) سٹی پولیس تھانہ کی حدود محمود گل میں چار ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر عبدالرحمن ڈرگھ سے موٹر سائیکل، قیمتی موبائل اور نقدی چھین لی اور مزاحمت پر سوار کو زخمی کر کے فرار ہو گئے۔

حب: گلیکسی ٹاؤن سے دو ڈکیت گرفتار

حب (نامہ نگار) گلیکسی ٹاؤن میں ڈکیتی کی کوشش ناکام، پولیس مقابلے میں دو ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار، تفصیلات کے مطابق گلیکسی ٹاؤن کے ایک گھر میں ڈکیتی کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او حب سٹی عبدالقادر رند نے فوری طور پر پولیس پارٹی کے ہمراہ موقع پر پہنچ کر پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈاکوؤں کو گھیرے میں لے لیا۔ ملزمان نے فرار ہونے کی کوشش میں فائرنگ کی، جس پر پولیس کی جوابی کارروائی میں دونوں ڈاکو زخمی ہو گئے اور انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

ڈی ایم جمالی میں فائرنگ سے نوجوان ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ میر حسن کی حدود میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے ایک نوجوان کو ہلاک کر دیا۔ واقعہ کے بعد پولیس نے کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ مغربی بائی پاس پر دھماکہ، اندرون بلوچستان فائرنگ، 5 جاں بحق، 8 افراد زخمی

مغربی بائی پاس پر بروری روڈ بس اسٹاپ کے قریب گاڑی میں دھماکہ ہوا، تین زخمی ہسپتال منتقل، تحقیقات جاری

لورالائی میں ویگن پر فائرنگ بچی جاں بحق، مستونگ میں شادی کی تقریب میں فائرنگ سے زخمی نوجوان چل بسا

نصیر آباد میں مسلح موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے برکت اوستہ محمد میں خاتون قتل، قلات و کوئٹہ میں دو افراد زخمی

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر، نمائندے) بروری اخری اسٹاپ کے قریب گاڑی میں میگنٹ بم دھماکہ ایک .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

شخص جاں بحق چار افراد زخمی ہو گئے۔ ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی۔ ادھا کلو دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا۔ پولیس کے مطابق قلات کا رہائشی حسین علی عرف بابل۔ اپنے دوست نبیل احمد کے ہمراہ گاڑی میں مغربی بائی پاس سے ہزار گنجی جا رہا تھا کہ نامعلوم افراد نے گاڑی کے ساتھ میگنٹ ٹائم بم نصب کر دیا گاڑی جیسے ہی بروری کے اخری اسٹاپ پہنچی بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں حسین علی موقع پر ہی جاں بحق جبکہ نبیل احمد۔ تین راہگیر بلاول احمد۔ محمد انور اور عبدالظاہر شدید زخمی ہو گئے جبکہ گاڑی مکمل تباہ ہوگئی اطلاع ملنے پر پولیس۔ سی ٹی ڈی۔ سیکورٹی فورسز۔ کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش اور زخمیوں کو بی ایم سی ہسپتال پہنچایا دھماکے کی اطلاع ملنے پر ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹرز اور عملے کو طلب کر لیا۔ جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی پولیس نے بتایا کہ نبیل احمد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ کے مطابق نامعلوم افراد ادھا کلو دھماکہ خیز مواد میگنٹ کے ساتھ نصب کیا تھا

قلات جوڈیشل لاک اپ سے مفرور ملزم سوراب سے گرفتار

سوراب پولیس کی کارروائی، ملزم کریم داد گرفتار، قلات پولیس کے حوالے

قلات (آن لائن) قلات کے جوڈیشل لاک اپ سے گزشتہ دنوں فرار ہونے والا ملزم سوراب سے گرفتار، سوراب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر کے قلات پولیس کے حوالے کر دیا، ذرائع کے مطابق ملزم گزشتہ دنوں قلات کے جوڈیشل لا........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

ک اپ سے فرار ہوا تھا، خطرناک ملزم کریم داد کو سوراب پولیس نے دوبارہ گرفتار کر کے قلات پولیس کے حوالے کر دیا ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 02 JUN 2025 Page No. 11

کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت شہری اذیت میں مبتلا

کوئٹہ شہر کے تمام آبادی پرائیویٹ ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر ہے ٹینکر مافیا نے ریٹ بڑھادیے، بجلی کی لوڈشیڈنگ، ٹیوب ویل بند اور پانی کی قلت کا بہانہ بنا کر زیادہ سے زیادہ ریٹ وصول کیے جارہے، شہری مستقل اذیت کا شکار

شدید گرمی میں شہری در بدر اور ایک ایک بوند پانی کیلئے ترس رہے ہیں، مسجدوں میں وضوں کیلئے پانی دستیاب نہیں پانی کی قلت دور کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں، شہریوں کا اعلیٰ حکام سے مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت بحران دن بدن سنگین ہوتا جارہا ہے بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ سب سے بڑی وجہ ہے بجلی کی لوڈشیڈنگ زیادہ ہونے کی وجہ سے ٹیوب ویل بند ہوتے ہیں اور وہ ٹینکرز والوں کو پانی فراہم نہیں کرسکتے، اندرون شہر اور گردونواح کے علاقوں میں پرائیویٹ ٹیوب ویل مالکان صرف دو گھنٹے کیلئے ٹیوب ویل کھولتے ہیں ٹیوب ویل مالکان کا کہنا ہے کہ ایک جانب سارا دن بجلی نہیں ہوتی اور پانی کی سطح بھی بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے دن بدن پانی کی سطح نیچے چلا جارہا ہے جس کی وجہ سے پانی کی قلت ہے اور دن میں ہم صرف دو گھنٹے ہی پانی فراہم کرسکتے ہیں دوسری جانب ٹینکر مافیا نے ریٹ بڑھادیے کوئٹہ شہر کے تمام آبادی پرائیویٹ ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر ہے وہ بھی پانی کی قلت کا بہانہ بنا کر زیادہ سے زیادہ ریٹ وصول کیے جارہے ہیں شہریوں نے اعلیٰ حکام سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ پانی کی قلت دور کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے شدید گرمی میں شہری در بدر اور ایک ایک بوند پانی کے لئے ترس رہے ہیں۔ مسجدوں میں وضوں کیلئے پانی دستیاب نہیں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ کی وجہ سے شہری دوہرے عذاب کا شکار ہیں ۔شہریوں کی حالت زار پر رحم کھا کر بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ اور پانی کی قلت دور کی جائے تاکہ شہری سکھ کا سانس لے سکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated 02 JUN 2025 Page No. 12

بلوچستان ڈینٹل کالج کا تعمیراتی منصوبہ 9 سال سے تشنہ تکمیل طلبہ کو مشکلات کا سامنا

طلبہ پرانے ڈینٹل سیکشن میں محدود سہولیات میں تعلیم پر مجبور، حکومت سے تعمیراتی منصوبے کی جلد تکمیل کیلئے فوری اقدامات کا مطالبہ

کوئٹہ (نسیم حمید یوسفزئی/اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ڈینٹل کالج کی تعمیر میں تاخیر تعلیمی و عوامی صحت کے لیے سنگین خطرہ بن گئی تفصیلات کے مطابق اس وقت بلوچستان میں صرف بولان میڈیکل کالج کے تحت ایک پرانا ڈینٹل سیکشن موجود ہے جو محدود وسائل کے ساتھ عارضی طور پر کام کر رہا ہے۔ دیگر صوبوں میں سرکاری و نجی سطح پر مجموعی طور پر 43 ڈینٹل کالجز کام کر رہے ہیں، جبکہ بلوچستان میں صرف دو ادارے (ایک سرکاری اور ایک سی ایم ایچ کا پرائیویٹ کالج) موجود ہیں۔ حکومت بلوچستان نے 9 سال قبل ڈینٹل کالج کے قیام کی منظوری دی تھی پروجیکٹ کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا گیا۔ 2019-20 میں پی سی ون منظور ہوا، جس کے بعد جون 2020 میں تعمیراتی ذمہ داری کنٹریکٹر کو سونپی گئی۔ منصوبے کی تکمیل کی مدت 2 سال مقرر کی گئی تھی 757.1 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا۔ لیکن سال گزرنے کے باوجود تعمیراتی عمل سست روی کا شکار ہے جس کے باعث طلبہ اب بھی پرانے ڈینٹل سیکشن میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور تعلیمی معیار کو متاثر کر رہا ہے۔ مریضوں کو جدید ڈینٹل علاج سے محرومی کا سامنا ہے۔ حکومت کی کارکردگی پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ بعض طلبہ نے بتایا کہ سول ہسپتال کے احاطے میں جگہ کی قلت کے باعث تعلیمی سرگرمیاں عارضی بنیادوں پر محدود ہو گئی ہیں منصوبے کو حکومت کی ترجیحی فہرست میں شامل کر کے پروجیکٹ کی ہفتہ وار نگرانی کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کی جائے پروجیکٹ کی تاخیر کی وجوہات کا فرانزک آڈٹ اور ڈینٹل کالج کے افتتاح کی حتمی تاریخ مقرر کی جائے طلبہ و مریضوں کو عبوری بنیادوں پر بہتر سہولیات فراہم کی جائیں۔ کیونکہ ڈینٹل کالج کی جلد تکمیل نہ صرف بلوچستان کے طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کرے گی بلکہ صوبے کی عوام کو بھی ڈینٹسٹری کے جدید علاج سے مستفید ہونے کا موقع فراہم کرے گی۔

CamScanner

بلوچستان : مسائل اور حل

وزیراعظم نے کوئٹہ میں ہفتے کو بلوچستان گرینڈ جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے صوبے میں دہشت گردی اور بے چینی کی صورت حال کے تناظر میں بالکل درست طور پر اصل مسئلے اور اس کے حل کی نشان دہی کی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ان کے دور حکومت میں بلوچستان میں معاشی یا سماجی ناانصافی نہیں ہو سکتی جبکہ مسائل کو اجتماعی طور پر مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا۔ بلوچستان کے لوگوں کو بات چیت کے ذریعے شکایات کے ازالے کی کھلی دعوت دیتے ہوئے انہوں نے کہا میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ کیا خلا ہے جسے ہم آپ کی تجاویز سے پر کر سکتے ہیں۔ بلاشبہ بلوچستان میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی اور عوام میں پائی جانے والی بے چینی جس کا سلسلہ عشروں سے جاری ہے، ہماری سیاسی قوتوں اور عسکری قیادت سب کی فوری توجہ کی متقاضی ہے۔ بیش بہا معدنی وسائل سے مالا مال بلوچستان قیام پاکستان کے ابتدائی برسوں ہی سے قبائلی نظام اور دیگر وجوہ کے باعث کسی نہ کسی درجے میں اضطراب اور عدم اطمینان کی کیفیت سے دوچار ہے۔ قیمتی وسائل کی بنا پر بیرونی طاقتوں کی بھی اس صوبے پر نظر ہے اور عوامی سطح پر پایا جانے والا یہ عمومی تاثر بھی اس کیفیت کا ایک بڑا سبب ہے کہ صوبے کے وسائل سے مقامی آبادی کو اس کا جائز حصہ نہیں مل رہا ہے۔ بدقسمتی سے ملک میں بار بار آئینی اور جمہوری نظام کے تعطل نے افہام و تفہیم کے ذریعے شکایات کے خاطر خواہ ازالے کی راہ ہموار نہیں ہونے دی، جسکے باعث عوامی اضطراب شدید تر ہوتا رہا لیکن اسے بات چیت کے بجائے بار بار طاقت کے بل پر ختم کرنے کی کوشش کی گئی تاہم یہ علاج ''مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی'' کے مصداق حالات کو خراب تر کرنے کا سبب بنتا رہا۔ یوں پاکستان مخالف قوتوں خصوصاً بھارت کو اپنے ایجنٹوں کے توسط سے مقامی آبادی میں نفرت کے بیج بونے اور دہشت گردی کو بڑھاتے چلے جانے کیلئے سازگار حالات میسر آتے چلے گئے۔ پاکستان کو جارحیت کا نشانہ بنانے کے حالیہ بھارتی اقدام کا ہماری بہادر افواج کے ہاتھوں عبرتناک انجام سے دوچار ہونا، نئی دہلی کے حکمرانوں کیلئے بین الاقوامی سطح پر جس ذلت و رسوائی کا سبب بنا ہے، اسکے بعد انہوں نے وزیراعظم کے مطابق اپنے ایجنٹوں کو پاکستان میں دہشت گردی کی سرگرمیاں تیز کرنے کی ہدایات جاری کردی ہیں۔ ان حالات کو مثبت طور پر بدلنا اسی طرح ممکن ہے کہ مقامی آبادی شکایات کو کھلے دل سے سنا جائے اور ہر قسم کی حق تلفی کا پوری کشادہ دلی سے ازالہ کیا جائے۔ صوبے کے وسائل اور ترقیاتی منصوبوں میں مقامی آبادی کو زیادہ سے زیادہ حصہ دیا جائے۔ لاپتا افراد کا مسئلہ مستقل طور پر حل کیا جائے کیونکہ کسی قانونی کارروائی کے بغیر ایک شخص کا اچانک اٹھا کر غائب کردیا جانا، اس کے خاندان اور برادری کے سینکڑوں افراد میں ریاست کے خلاف منفی جذبات کو جنم دیتا ہے جس کے بعد پاکستان دشمن قوتوں کیلئے انہیں اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرنا آسان ہوجاتا ہے۔ بلوچستان میں عوامی فلاح و بہبود کے ترقیاتی منصوبوں کیلئے وزیراعظم کی جانب سے ملک کے ایک ہزار ارب کے مجموعی ترقیاتی بجٹ کا ایک چوتھائی یعنی ڈھائی سو ارب مختص کرنے کا اعلان بہت خوش آئند ہے، اس رقم کی ایک ایک پائی کا درست استعمال یقینی بنایا جانا ضروری ہے تاکہ اسکے سو فی صد نتائج بلوچ عوام تک پہنچیں اور ان کی زندگیاں آسان اور خوشگوار ہوں۔ بلوچستان گرینڈ جرگہ کے بعد بات چیت کے عمل کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھنے اور نتیجہ خیز بنانے کی خاطر تمام ضروری اقدامات کا اہتمام ناگزیر ہے۔ ریاست سے بدگمان کردیے جانیوالے عناصر کو اسی طرح قومی دھارے میں واپس لاکر ملک کی تعمیر و ترقی میں شریک کیا جاسکتا اور خطے میں دشمن کے منصوبوں کو ناکام بنایا جاسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6 Dated: 02 JUN 2025 Page No. 14

دہشتگرد اغیار کے ایجنٹ ہیں ان کے عزائم کو ملکر ناکام بنانا ہے

وزیراعظم شہباز شریف نے کوئٹہ میں گرینڈ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کی مسلط کردہ جنگ پر منہ توڑ جواب دیا گیا۔ ہم نے 1971 کا بدلہ لے لیا۔ یہ معرکہ حق ... دہشت گردوں کے پیچھے اغیار کے ایجنٹ ہیں۔ ان کے عزائم کو ناکام کرنا ہمارا کام ہے۔ انہوں نے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کا وسیع علاقہ سرمایہ کاری کے عمل میں اضافے کا متقاضی ہے۔ آئندہ وفاقی ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کو 25 فیصد فنڈز دیں گے۔ کوئٹہ میں وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان گرینڈ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معرکہ حق میں کامیابی پر قوم کو مبارکباد دیتا ہوں، بھارت نے پاکستان پر جارحیت مسلط کی، منہ توڑ جواب دیا گیا، دشمن کو ایسا جواب ملا کہ وہ ہمیشہ یاد رکھے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے جرگے سے خطاب میں کہا کہ کشیدہ صورتحال کے دوران قوم نے مثالی اتحاد کا مظاہرہ کیا، یہ جنگ معرکہ حق بن گئی، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے مثالی قیادت کا مظاہرہ کیا، عسکری قیادت نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا، ہم نے بھارت سے 1971 کا بدلہ لے لیا ہے۔ بلوچستان گرینڈ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس صورتحال سے دشمن بھی خائف ہو گیا ہے، پاکستان کی کامیابی سے دوستوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، 28 مئی 1998 کے ایٹمی دھماکوں کی طرح پاکستان ایک بار پھر سرخرو ہوا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے، بھائی باہمی معاملات مل بیٹھ کر حل کرتے ہیں، دہشت گرد اغیار کے ایجنٹ ہیں، دہشت گرد عناصر ترقی کے عمل کو متاثر کرنا چاہتے ہیں، ان عناصر کے عزائم کو ناکام کرنا ہے، 2010 میں متفقہ این ایف سی ایوارڈ منظور ہوا۔ انہوں نے جرگے سے خطاب میں کہا کہ این ایف سی ایوارڈ میں اس وقت کی قیادت نے اہم کردار ادا کیا، پنجاب نے اپنے حصے سے بلوچستان کیلئے فنڈز فراہم کیے، بلوچستان کیلئے فنڈز کی فراہمی کوئی احسان نہیں، وفاقی اکائیاں بھائیوں کی طرح ہیں، مل کر آگے بڑھنا ہے، قومی یکجہتی کیلئے فنڈز کی کوئی رکاوٹ نہیں بننے دیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ وفاقی حکومت نے بلوچستان کی ترقی کیلئے منصوبہ شروع کیا ہے، ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی کیلئے وفاق 70 ارب روپے فراہم کر رہا ہے۔ قومی شاہراہ کے نام سے مشہور این 25 کی اپ گریڈیشن کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے جرگے سے خطاب میں کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں برقرار رکھتے ہوئے فنڈز این 25 کیلئے منتقل کیے، بلوچستان کا وسیع علاقہ سرمایہ کاری کے عمل میں اضافے کا متقاضی ہے، آئندہ وفاقی ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کو 25 فیصد فنڈز دیں گے۔ کوئٹہ میں بلوچستان گرینڈ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ معرکہ حق میں عظیم کامیابی پر وزیراعظم اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، بلوچستان کے عوام نے بھی کامیابی پر خوشی منائی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ این 25 کی اپ گریڈیشن کا اعلان پر وفاق کے شکر گزار ہیں، گرین بلوچستان کے تحت اقدامات بھی قابل ستائش ہیں، کچھی کینال منصوبے کی تکمیل سرسبز بلوچستان کیلئے اہم ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے خطاب میں کہا کہ ملکی عناصر دہشت گردی کے ذریعے ترقی کا عمل روکنا چاہتے ہیں، یہ عناصر بیرونی آقاؤں کی ایما پر کارروائیاں کرتے ہیں۔ کوئٹہ میں منعقدہ بلوچستان گرینڈ جرگے میں فیلڈ مارشل عاصم منیر، بلوچستان کی قیادت، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ شریک تھے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کیلئے 250 ارب روپے کا ترقیاتی فنڈ قائم کرنے کا اعلان کر دیا، پورے ملک کے ایک ہزار ارب روپے کے ترقیاتی فنڈ کا ایک چوتھائی ہوگی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کوئٹہ میں گرینڈ جرگے سے خطاب میں کہا کہ ہماری کوشش ہوگی کہ ترقیاتی پروگرام کے فنڈز شفافیت کے ساتھ خرچ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی بہت سی محرومیاں ہیں جنہیں دور کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان کے جو لوگ ملک کی پٹری سے اتر گئے ہیں انہیں واپس لانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ شہباز شریف نے کہا کہ دہشت گردوں کے پیچھے جو ہیں وہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی نہیں چاہتے، دہشت گرد دشمنوں کے ایجنٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے 5 دھماکوں کے مقابلے میں 6 دھماکے کیے، بھارت سے 1971 کا بدلہ لیا ہے، پوری قوم چٹان کی طرح افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہوئی، بھارت کو شکست دی جو وہ عمر بھر یاد رکھے گا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ ملکی عناصر دہشت گردی کے ذریعے ترقی کے عمل کو روکنا چاہتے ہیں، دہشت گرد بھارت کے کہنے پر معصوم لوگوں کا خون بہا رہا ہے، دہشت گردی سے بلوچستان متاثر ہو رہا ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ عناصر اپنے بیرونی آقاؤں کی ایما پر کارروائیاں کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گرین بلوچستان انیشیٹو سے بلوچستان کے لوگوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ اگلے مالی سال میں ایک ہزار ارب کے ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کا حصہ 250 ارب روپے ہوگا، بلوچستان کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے، بلوچستان کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں ہوگی، فنڈز کی فراہمی کوئی احسان نہیں ہمارا فرض ہے، بلوچستان کے لوگوں کے گلے شکوے مل بیٹھ کر دور کیے جا سکتے ہیں، دہشت گردوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا، ترقی و خوشحالی اور دہشت گردی اکٹھے نہیں چل سکتے۔ وہ اتوار کو یہاں بلوچستان گرینڈ جرگے سے خطاب کر رہے تھے۔ بلوچستان کے عوام کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ 6، 7 اور 10 مئی کو بھارت نے پاکستان پر جو حملہ کیا تھا اس کے جواب میں افواج پاکستان نے بہادری اور دلیری کے ساتھ دشمن کو وہ شکست دی جس کو وہ عمر بھر یاد رکھے گا، بلوچستان اور دوسرے صوبوں کے بھائیوں اور بہنوں کا بھی ممنون ہوں کہ پاکستانی قوم یکجان ہو کر افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہوگی، بطور وزیراعظم تمام واقعات کا عینی شاہد ہوں میں بلا خوف تردید بتانا چاہتا ہوں کہ یہ معرکہ حق نہیں بلکہ ایک جنگ تھی، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی دلیرانہ، دانشمندانہ اور منظم قیادت کے تحت افواج پاکستان نے یہ جنگ جیت کر نہ صرف قوم کا مان بڑھایا بلکہ ان کا سر فخر سے بلند کرتے ہوئے ہم نے 1971 کا بدلہ لیا، مخالف پاکستان کی عظیم کامیابی سے سہم گئے ہیں اور پاکستان کے دوستوں کا حوصلہ آسمانوں سے باتیں کر رہا ہے، پاکستان جب ایٹمی قوت بنا تو دنیا نے دیکھا کہ پاکستان نے بھارت کے 5 دھماکوں کے مقابلے میں 6 دھماکے کرکے بھارت کے اوسان خطا کیے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ میں جرگے میں بلوچستان کے لوگوں کی باتیں سننے آیا ہوں یہی قبائل تھے جنہوں نے قائداعظم محمد علی جناح سے ملاقات میں ان کی قیادت کو قبول کرتے ہوئے پاکستان کا حصہ بننے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا انتہائی پیارا صوبہ ہے جہاں کے لوگ انتہائی بہادر اور دلیر ہیں، گلے شکوے بھائیوں کے ساتھ بیٹھ کر دور کیے جا سکتے ہیں لیکن یہ دہشت گرد خون کے پیاسے ہیں انہیں پاکستان کی ترقی و خوشحالی ذرہ برابر بھی نہیں بھاتی، ان لوگوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کیلئے سب کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6 Daily: MEEZAN QUETTA 02 JUN 2025

Bullet No. ... Page No. 15

حکومت کے عوام کا معیارزندگی بلند کرنے کیلئے اقدامات!

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لیے مختلف اقدامات کر رہی ہے۔ان اقدامات کا مقصد غربت میں کمی لانا اور بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبے عوامی فلاح و بہبود اور صوبے کی ترقی کے لیے ناگزیر ہیں جن میں سڑکوں کی تعمیر،توانائی کے منصوبے اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبے شامل ہیں۔صوبے کے پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی اقدامات پر زور دیا جارہا ہے۔انہوں نے سکولوں میں اساتذہ،ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی عارضی بنیادوں پر تعیناتی اور کھلی کچہریوں کا انعقاد سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا۔حکومت عوام کی معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے تعلیم،صحت اور روزگار کے مواقع کی فراہمی کیلئے اقدامات کر رہی ہے تاکہ صوبے کے ہر شہری کو بتدریج بہتر بنایا جاسکے۔حالیہ محکمہ تعلیم میں عارضی بنیادوں پر بھرتیوں سے صوبے میں 3200 سکول فعال کئے گئے ہیں جبکہ باقی ماندہ آسامیوں کو پر کرنے کے لیے اشتہار دیا گیا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کا حکومت کی جانب سے عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کیلئے اقدامات کرنے سے متعلق بیان حوصلہ افزاء ہے کیونکہ درحقیقت بلوچستان کے عوام کو اس وقت بہت سی مشکلات کا سامنا ہے جسکی وجہ سے وہ پریشان ہیں۔جہاں تک غربت میں کمی لانا اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کی بات ہے تو اس وقت صورتحال یہ ہے کہ مہنگائی زیادہ ہونے سے غربت میں اضافہ ہورہا ہے جبکہ بنیادی سہولیات کی فراہمی کا بھی فقدان ہے۔شدید گرمی میں بجلی کی شدید لوڈشیڈنگ شہر میں اکثر سرکاری ٹیوب ویلوں سے پانی نہ آنے پر عوام واٹر ٹینکرز کے رحم وکرم پر ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ ایک اہم بنیادی سہولت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا نہ ہونا بھی شامل ہے۔اس کی وجہ سے عوام بڑے مصائب سے دوچار ہے کیونکہ ان کے بنیادی علاقے کا منتخب نمائندہ نہ ہونے کے باعث وہ ایک چھوٹا سا کام کروانے کے لیے ذلیل وخوار ہوتے ہیں۔اسی طرح محکمہ صحت بھی عوام کو سہولتیں نہیں پہنچارہا۔سرکاری ہسپتالوں میں عوام اور مریضوں کو ادویات بالکل فراہم نہیں کی جاتیں۔ان کے اکثر ٹیسٹ بھی ہسپتالوں میں نہیں ہورہے حالانکہ صوبائی وزیر صحت اس بارے میں اپنے جاری کردہ بیانات میں دعوے کرتے ہیں کہ ہسپتال میں عوام کو تمام سہولتیں میسر ہیں۔صوبائی حکومت کی جانب سے صوبے میں عارضی طور پر اساتذہ کی بھرتیوں اور 3200 سکول فعال کرنے کا اقدام بلاشبہ قابل تعریف ہے۔اس سے صوبے میں تعلیم کے فروغ میں اہم کامیابی حاصل ہوگی۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اکثر سڑکوں کی حالت خراب ہے جن کو بنانا ضروری ہے۔یہ ٹریفک کے بہاؤ میں رکاوٹ بن رہی ہیں۔ان میں کثیر آبادی پر مشتمل نواں کلی کا مین روڈ بھی شامل ہے جو شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کو عوام کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 02 JUN 2025

Page No. 16

بلوچستان میں دہشت گردی، بھارت ملوث

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ اگلے مالی سال میں ایک ہزار ارب کے ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کا حصہ 25 فی صد یعنی 250 ارب روپے ہوگا، دہشت گرد خون کے پیاسے ہیں اور پاکستان کی ترقی نہیں چاہتے، بلوچستان کے جو لوگ بھٹک کر پہاڑی سے اتر گئے ہیں، انھیں واپس لانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے کوئٹہ میں بلوچستان گرینڈ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بلاشبہ وزیراعظم شہباز شریف نے صائب خیالات کا اظہار کرتے ہوئے صوبے میں دہشت گردی کے خاتمے اور مسائل کے حل کی جانب حکومتی سطح پر پرخلوص اقدامات کی یقین دہانی کراتے ہوئے بلوچستان کی ترقی کے لیے اضافی فنڈز مختص کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ایسے وقت میں جب بھارت کو دس مئی کے دن شکست فاش ہوئی ہے، اس کا بدلہ لینے کی غرض سے اس نے بلوچستان میں اپنی پراکسیز کے ذریعے دہشت گردانہ کارروائیاں دوبارہ شروع کردی ہیں، ایسے میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیراعظم شہباز شریف کا ایک ساتھ بلوچستان میں موجود ہونا بھارت کے لیے ایک واضح پیغام ہے۔

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دہشت گردی کے لیے بلوچستان کا انتخاب کیوں کیا گیا ہے؟ اور دشمن اس علاقے سے کون سے فوائد حاصل کرنا چاہتا ہے؟ ان تمام سوالوں کے جواب بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے خود دیے ہیں، اخبارات کی فائلیں دیکھیں، بھارتی شدت پسند رہنماؤں کے بیان پڑھیں اور تو اور نریندر مودی کی تقاریر پڑھیں تو وہ بالکل واضح طور پر بلوچستان کا ذکر کرتے ہوئے ملتے ہیں۔ پاکستان کے پاس ٹھوس شواہد ہیں کہ بھارت اور افغانستان پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث ہیں۔ بلوچستان میں طالبان بھی دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث ہیں، لیکن بدقسمتی سے افغانستان کی جانب سے اس سلسلے میں کوئی تعاون سامنے نہیں آیا ہے اور یہ دہشت گرد مختلف ناموں اور تنظیموں کے آلہ کار بن کر پاکستان میں تخریبی کارروائیاں کررہے ہیں اور خطے کے امن کو تباہ کرنے کی ناکام کوشش کررہے ہیں۔

کلبھوشن کا پکڑے جانا اس بات کا ثبوت تھا کہ پاکستان میں دہشت گردی کی وارداتوں میں بھارت ملوث ہے۔ دوسرا ثبوت یہ ہے کہ بھارتی چینلز پر بیٹھے ان کے اینکرز اور دفاعی تجزیہ نگار علانیہ پاکستان کی سالمیت کے بارے میں ہذیان بک رہے۔ بلوچستان میں اس وقت جو کچھ ہو رہا ہے یہ سب اسی سلسلے کی کڑی ہے اور اس کے تانے بانے براہ راست نئی دہلی سے ملتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت پاکستان نے بلوچستان میں تمام دہشت گرد تنظیموں کو فتنہ الہندوستان کا نام دے دیا ہے، کیونکہ بھارت ہمیشہ سے بلوچستان میں علیحدگی پسند، عسکریت پسند تنظیموں کو مالی اور اسلحے کی مدد فراہم کرتا رہا ہے۔ بھارت مقبوضہ کشمیر میں ریاستی دہشت گردی کا مرتکب ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بھوٹان، سری لنکا، چین اور پاکستان میں بھارتی دراندازی خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے۔ عالمی سطح پر بھارتی دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ، ماورائے عدالت قتل اور دوست ممالک کے ساتھ دھوکا دہی کے بے شمار واقعات عالمی میڈیا کی زینت بن چکے ہیں۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے پاکستان میں دہشت گردی اور ٹارگٹ کلنگ کے حوالے سے بھارت کا کردار بے نقاب کیا تھا۔ واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق بھارت پاکستان میں دہشت گرد کارروائیوں کے ذریعے ٹارگٹ کلنگ میں ملوث ہے۔

1971 کی جنگ میں بھارتی پروردہ دہشت گرد اور عسکری تنظیم مکتی باہنی کی معاونت سے پاکستان کو دولخت کیا گیا جس کے بعد بھارت باقی ماندہ پاکستان کی سلامتی کے بھی درپے ہوگیا۔ اس نے آبی دہشت گردی کے ذریعے پاکستان کو کبھی سیلاب میں ڈبونے اور کبھی بھوکا پیاسا مارنے کی سازشیں کیں اور پھر باقاعدہ دہشت گردی کے ذریعے پاکستان کو ٹارگٹ کرنا شروع کردیا گیا۔ ملک دشمن اور ان کے سہولت کار دہشت گردوں کے جرائم پر پردہ ڈالنے کے لیے ریاستی اداروں کے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈا کرتے ہیں۔ دشمن کو پہچاننا بھی مشکل ہے، اس کی وضع قطع، حلیہ وحال، زبان وبیان ہم سے مختلف نہیں۔ مزید مشکل یہ ہے کہ دشمن کو اندر سے سہولت کار بھی میسر ہیں۔ جب تک ملک میں دہشت گردی کو نظریاتی توانائی فراہم کرنے والے موجود ہیں، ان کی نگہداشت کرنے والی نرسریاں موجود ہیں جو انسانوں میں بارود بھرتی ہیں، یہ جنگ جیتنا بہت مشکل ہے۔ اس لیے ان فکری کمانڈروں، سہولت کاروں اور نرسریوں کا بندوبست بھی جنگی حکمت عملی کا حصہ ہونا چاہیے، جس جوش وخروش سے یہ جنگجو اور کلچر بنایا گیا تھا، اسی جذبے سے اسے ختم کیا جاسکتا ہے۔

گو کہ دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے مسلسل آپریشن بھی کرنے پڑتے ہیں لیکن دہشت گردی ایسا مسئلہ نہیں جو صرف آپریشن کرنے سے حل ہو جائے۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے اس کا حقیقت پسندانہ اور علمی تجزیہ کرنا ضروری ہے اور اس بات کی ضرورت ہے کہ ملکی ادارے ہر وقت اپنی آنکھیں کھلی رکھیں کہ ملک میں کیا ہو رہا ہے اور اب ان تنظیموں کا رخ کس طرف ہے؟ اس کے علاوہ اب اس معاملے کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے کہ اب صرف ایک یا دو دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ مذاکرات کرنے سے یہ مسئلہ حل ہو جائے گا اور نہ ہی ان سے معاہدے کرنے سے امن قائم ہوسکتا ہے۔ دہشت گردوں کی بیسیوں تنظیمیں ہیں اور وہ آپس میں اتحاد بناتی بھی ہیں اور ضرورت پڑنے پر اتحاد ختم بھی کردیتی ہیں۔ ان تنظیموں کے درمیان سرحدیں واضح نہیں ہیں، اگر حکومت ایک تنظیم سے معاہدہ یا مفاہمت کرے گی تو اس کے کئی دہشت گرد دوسری تنظیم کا رخ کرلیں گے اور مسئلہ جوں کا توں رہے گا۔ ہر شخص اس بات کا خیال رکھے کہ کہیں وہ جانے انجانے میں سوشل میڈیا کے ذریعے وطن دشمنوں کو سپورٹ نہ کر بیٹھے کیونکہ آج کل دشمن پاکستان کے خلاف "میڈیا وار" میں بہت آگے جاچکا ہے اور بالخصوص سوشل میڈیا کو ایک خطرناک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ ہمیں دشمن کی اس سازش، چالاکی اور ہوشیاری کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔

بلوچستان صوبے میں ایک گوریلا وار جاری ہے۔ ایسی لڑائی کا نفسیاتی اور ابلاغی بیانیہ بہت اہم ہوتا ہے۔ اس کے بغیر گوریلا وار جاری نہیں رہ سکتی۔ اس بیانیے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ عام آدمی کو الجھا دیا جائے اور قتل وغارت کے ہنگام میں اسے یہ فیصلہ کرنے میں مشکل ہو کہ سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے۔ ریاست کو اس دہشت گردی کو اس کے سہولت کار بیانیے سمیت ادھیڑنا ہوگا۔ بلوچستان میں جاری شورش کا بیانیہ کیا ہے؟ بتایا جاتا ہے کہ ہم اپنے وسائل کے باوجود غریب رہ گئے اور وفاق نے ہمیں ہمارا حق نہیں دیا اور ہمارے ساتھ ناروا سلوک کیا۔ اب ہم نے اپنا حق لینا ہے۔ معاشی محرومیاں ایک حقیقت ہیں اور طرز حکومت کے مسائل بھی ہیں، تاہم سمجھنے کی بات یہ ہے کہ یہ محرومیاں اس شورش اور دہشت گردی کی وجہ نہیں، یہ وجوہات نہیں، یہ محض بہانے ہیں۔ ایک اور معاملہ لاپتہ افراد (مسنگ پرسنز) کا ہے۔ یہ ایک تکلیف دہ معاملہ ہے اور اسے حل ہونا چاہیے لیکن یہ بھی کسی دہشت گردی کا جواز نہیں ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ لاپتہ افراد کی وجہ سے شورش اور دہشت گردی پیدا نہیں ہوئی بلکہ یہ شورش اور دہشت گردی ہے، جس نے لاپتہ افراد کے بحران کو جنم دیا۔ وفاق کی ایک اکائی کے طور پر اپنا حق مانگنا جائز عمل ہے، لیکن کچھ عناصر اگر وفاق کے وجود پر ہی حملہ آور ہو جاتے ہیں تو یہ پھر حقوق کا معاملہ نہیں رہتا، یہ ریاست کے خلاف جنگ ہے۔ بلوچستان میں گوادر جیسے وفاق کے کسی معاشی منصوبے میں بلوچستان کے جائز حقوق کے حصول کا مطالبہ بالکل بجا ہے لیکن یہ کہنا کہ بلوچستان میں وفاق کو آنے کا کوئی حق ہی نہیں، بالکل غلط بات ہے۔ صوبے میں اور ایک متوازی ریاست میں بہرحال فرق ہوتا ہے۔ وفاق اپنے صوبوں میں معاشی منصوبے بھی لاتا ہے اور ان منصوبوں کے لیے افرادی قوت بھی ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں جاتی ہے۔ صوبائی حقوق کے نام پر کوئی صوبہ اس عمل کو نہیں روک سکتا۔ وفاق کے اندر کسی ایک یونٹ کو کتنے ہی شکوے شکایات ہوں، ان کا حل سیاست، مفاہمت اور مکالمے سے نکل سکتا ہے، دہشت گردی سے نہیں۔ بلوچستان اس وقت بین الاقوامی مفادات کا میدان جنگ بن چکا ہے۔ یہ جنگ ہمہ جہت ہے۔ اس سے نمٹنے کی حکمت عملی بھی ہمہ جہت ہوگی تو کارگر رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 02 JUN 2025

Page No. 17

بلوچستان میں پلاسٹک کی تھیلیوں پر پابندی

تحریر: جلیل خان ترین
انوائرمنٹ انسپکٹر

پلاسٹک کی تھیلیاں، جو کہ دنیا بھر میں ماحولیاتی آلودگی کا ایک بڑا سبب ہیں، اب بلوچستان میں بھی سختی سے ممنوع قرار دی جا چکی ہیں۔ صوبائی حکومت نے یہ فیصلہ قدرتی ماحول کو بچانے اور مستقبل کی نسلوں کو صاف اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے کیا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف ماحول دوست ہے بلکہ انسانی صحت کے لیے بھی بے حد ضروری ہے۔

2025 میں عالمی یوم ماحولیات کا مرکزی موضوع "پلاسٹک کی آلودگی کا خاتمہ (Beat plastic Pollution)" ہے۔ اس سال کی میزبانی ساؤتھ کوریا کر رہا ہے' جو ماحولیاتی ٹیکنالوجی اور پائیدار ترقی کے شعبے میں نمایاں کارکردگی رکھتا ہے۔

ادارہ تحفظ ماحولیات نے حال ہی میں پلاسٹک کی تھیلیاں ضبط کی ہیں، اور صوبے بھر میں مزید چھاپے جاری ہیں۔ ادارے کے ڈائریکٹر جنرل محمد ابراہیم بلوچ کی خصوصی ہدایت پر، بلوچستان کو جلد پلاسٹک سے پاک کرنے کی کوششیں تیز کر دی گئی ہیں۔

پلاسٹک کی تھیلیاں نہایت سستی اور آسانی سے دستیاب ہوتی ہیں، لیکن ان کا نقصان اتنا گہرا اور دور رس ہے کہ اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تھیلیاں مٹی اور پانی میں گلنے کی صلاحیت نہیں رکھتیں، جس کی وجہ سے یہ زمین اور سمندر دونوں کو آلودہ کرتی ہیں۔ یہ آلودگی جانوروں کی زندگی کو بھی متاثر کرتی ہے، جو اکثر ان تھیلیوں کو خوراک سمجھ کر نگل لیتے ہیں اور موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

بلوچستان حکومت کا یہ فیصلہ خوش آئند ہے اور اس سے نہ صرف ماحولیاتی آلودگی میں کمی آئے گی بلکہ لوگوں میں ماحول دوست عادات کو فروغ ملے گا۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام اس فیصلے کی مکمل پاسداری کریں اور اس پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ اس فیصلے پر سختی سے عمل کروائے اور ان تمام کاروباری اداروں پر جرمانے عائد کرے جو پلاسٹک کی تھیلیوں کا استعمال جاری رکھیں۔

آج کے جدید دور میں ہمیں اپنی ترجیحات کا از سر نو جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ ہم زمین کے محض کرائے دار ہیں، مالک نہیں۔ اس زمین کو ہماری آنے والی نسلوں کے لیے بچانا اور محفوظ بنانا ہماری ذمہ داری ہے۔

بلوچستان حکومت کا پلاسٹک کی تھیلیوں پر پابندی کا فیصلہ ایک روشن مستقبل کی جانب پہلا قدم ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم سب مل کر اس مہم کا حصہ بنیں اور اپنے اردگرد کے ماحول کو محفوظ اور صاف رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ اس سلسلے میں ہمیں ماحول دوست متبادل کا استعمال اپنانا ہوگا، جیسے کہ کپڑے یا کاغذ کی تھیلیاں جو نہ صرف قدرتی ماحول کے لیے بہتر ہیں بلکہ ان کی دوبارہ استعمال کی صلاحیت بھی موجود ہے۔

پلاسٹک کی تھیلیاں، جو اپنی کم قیمت اور روزمرہ استعمال کی آسانی کی وجہ سے دنیا بھر میں مقبول ہیں، اب ہمارے ماحولیاتی نظام کے لیے ایک بڑا خطرہ بن چکی ہیں۔ یہ تھیلیاں، جنہیں عام طور پر "شاپر بیگز" کہا جاتا ہے، بڑی تعداد میں استعمال ہوتی ہیں اور پھر ان کا غلط طریقے سے تلف کیا جاتا ہے۔ یہ تھیلیاں مٹی میں تحلیل ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتیں اور سینکڑوں سال تک زمین اور سمندر میں موجود رہتی ہیں، جس کے نتیجے میں نہ صرف زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے بلکہ سمندری حیات بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

پلاسٹک کی تھیلیاں عالمی ماحولیاتی چیلنجز میں سے ایک بڑا چیلنج ہیں۔ یہ تھیلیاں نہ صرف زمین اور پانی کی آلودگی کا باعث بنتی ہیں بلکہ یہ جنگلی حیات اور انسانی صحت کے لیے بھی مضر ثابت ہو رہی ہیں۔ جانور ان تھیلیوں کو خوراک سمجھ کر نگل لیتے ہیں جس سے ان کے نظام انہضام میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور اکثر ان کی موت ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، پلاسٹک کی تھیلیاں جلانے پر بھی مضر کیمیکلز کا اخراج ہوتا ہے، جو فضا کو آلودہ کر کے سانس کی بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔

ان ماحولیاتی چیلنجز کو مدنظر رکھتے ہوئے، بلوچستان حکومت نے صوبے میں پلاسٹک کی تھیلیوں پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کا مقصد نہ صرف ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنا ہے بلکہ عوام کو ماحول دوست عادات اپنانے کی ترغیب دینا بھی ہے۔ یہ پابندی صوبائی حکومت کے "گرین بلوچستان" منصوبے کا حصہ ہے، جس کے تحت ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

ساتھ ہی، عوامی شعور بیدار کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر آگاہی مہمات چلانی چاہئیں۔ عوام کو یہ سمجھانا ضروری ہے کہ پلاسٹک کی تھیلیوں کا استعمال نہ صرف ماحول کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ یہ ان کی اپنی صحت اور خوشحالی کے لیے بھی مضر ہے۔ اس سلسلے میں میڈیا، تعلیمی اداروں، اور سول سوسائٹی کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

پلاسٹک کی تھیلیوں کے متبادل کے طور پر ماحول دوست اشیاء کا استعمال اپنانا ضروری ہے۔ کپڑے، کاغذ، یا جیوٹ سے بنی تھیلیاں ایسے متبادل ہیں جو نہ صرف ماحول دوست ہیں بلکہ دوبارہ استعمال کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بلوچستان میں مختلف این جی اوز اور ماحول دوست تنظیمیں پہلے ہی سے اس پر کام کر رہی ہیں، لیکن اب حکومت کی جانب سے اس پابندی کے نفاذ کے بعد انہیں مزید تقویت ملے گی۔

پلاسٹک کی تھیلیوں پر پابندی کا ایک اور اہم پہلو اقتصادی فوائد ہیں۔ بلوچستان میں ماحول دوست متبادل تھیلیوں کی پیداوار اور فروخت سے مقامی صنعتوں کو فروغ مل سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ صوبے کی معیشت کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ پلاسٹک کے متبادل تھیلیوں کی تیاری میں مقامی مواد کا استعمال کیا جا سکتا ہے، جو کہ صوبے کی قدرتی وسائل کی مدد سے ممکن ہے۔

یہ بات واضح ہے کہ بلوچستان حکومت کا پلاسٹک کی تھیلیوں پر پابندی کا فیصلہ ایک خوش آئند قدم ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی مستقبل میں مزید اقدامات کی بھی ضرورت ہے۔ دوسرے صوبوں کو بھی اس فیصلے سے سبق سیکھنا چاہیے اور اپنے علاقوں میں ایسے ہی قوانین کا نفاذ کرنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی، وفاقی حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ ملک بھر میں پلاسٹک کی تھیلیوں پر پابندی کے حوالے سے ایک جامع پالیسی تشکیل دے۔

بلوچستان میں پلاسٹک کی تھیلیوں پر پابندی کا نفاذ ایک تاریخی اقدام ہے جو نہ صرف ماحولیاتی تحفظ کی جانب ایک بڑا قدم ہے بلکہ یہ عوام کی صحت اور خوشحالی کے لیے بھی ضروری ہے۔ یہ فیصلہ اس بات کا عکاس ہے کہ ہم اپنے ماحول کی حفاظت کے لیے سنجیدہ ہیں اور ایک صاف، سبز اور محفوظ مستقبل کی تعمیر کے لیے پرعزم ہیں۔ بلوچستان کے عوام کو بھی چاہیے کہ وہ اس پابندی کا بھرپور ساتھ دیں اور ماحول دوست عادات اپنانے میں پہل کریں تاکہ ہم سب مل کر ایک بہتر اور صاف ماحول کا خواب پورا کر سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 02 JUN 2025 Page No. 13

بلوچستان گرینڈ الائنس کی جاری تحریک کا مختصر جائزہ

ذکر و فکر

ملک سعید لہڑی

بلوچستان میں سرکاری ملازمین، نچلے اور متوسط طبقات کو جن سنگین معاشی مسائل کا سامنا ہے ان مسائل اور چیلنجز نے ایک وسیع اتحاد کو جنم دیا ہے جسے "بلوچستان گرینڈ الائنس" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ حالیہ دنوں میں یہ الائنس اپنے مطالبات کے حق میں بھرپور احتجاجی تحریک چلا رہا ہے بلوچستان گرینڈ الائنس کی تشکیل کوئی اچانک عمل نہیں بلکہ صوبے میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، نام نہاد اصلاحات کے نام پر ملازمین کے حقوق پر قدغن لگانے کی کوششوں، نجکاری کی پالیسیوں اور سرکاری محکموں میں کنٹریکٹ بنیادوں پر بھرتیوں کے خلاف مختلف یونینز اور انجمنوں کی مشترکہ جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ جنوری 2025 میں بلوچستان پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن کی میزبانی میں کوئٹہ میں ایک گرینڈ اجلاس منعقد ہوا تھا جس میں محنت کشوں اور ملازمین کی تقریباً چالیس تنظیموں نے شرکت کی اور مشترکہ جدوجہد کا اعلان کرتے ہوئے بلوچستان گرینڈ الائنس کے نام سے صوبے کا سب سے بڑا اتحاد قائم کیا۔ اس اتحاد کا بنیادی مقصد مزدور دشمن پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھانا اور اپنے مطالبات کی منظوری حاصل کرنا ہے بلوچستان گرینڈ الائنس نے اپنے مطالبات کا ایک "چارٹر آف ڈیمانڈ" پیش کیا ہے جس میں کئی اہم نکات شامل ہیں اپنے مطالبات کی منظوری کے لیے بلوچستان گرینڈ الائنس نے ایک مرحلہ وار احتجاجی تحریک کا آغاز کیا ہے۔ اس تحریک میں مختلف النوع سرگرمیاں شامل ہیں الائنس نے حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات منظور نہ کیے گئے تو وہ بجٹ سیشن کے موقع پر بلوچستان اسمبلی کے گھیراؤ کریں گے کوئٹہ سمیت صوبے بھر کے اضلاع میں پریس کلبوں کے باہر احتجاجی کیمپ لگائے گئے ہیں اور جلسے جلوس منعقد کیے جا رہے ہیں جن میں بڑی تعداد میں ملازمین اور عوام شریک ہو رہے ہیں بلوچستان گرینڈ الائنس کا یہ احتجاج صوبے میں عوام اور سرکاری ملازمین کو درپیش حقیقی مسائل کی عکاسی کرتا ہے۔ حکومت کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان مطالبات کو سنجیدگی سے لے اور مذاکرات کے ذریعے کوئی حل تلاش کرے اس وقت بلوچستان بھر کے سرکاری ملازمین نے ثابت کیا کہ وہ اپنے حقوق کے حصول کے لئے جہد سے غافل بھی غافل و بیگانہ نہیں بلوچستان گرینڈ الائنس قیادت کے دلیرانہ فیصلوں پر محنت کشوں نے غیر متوقع طور پر بڑی تعداد میں لبیک کہا ہے چارٹر آف ڈیمانڈ پر مکمل عملدرآمد ٹھیکیداروں کے ساتھ مل کر کوئٹہ پروجیکٹ سمیت مختلف محکموں میں کام کرنیوالے ورکرز ہوم بیسڈ ورکرز کو تحفظ کے لیے قانون سازی جاب سکیورٹی کو یقینی بنا کر سوشل سکیورٹی ای او بی آئی رجسٹریشن یونینز رجسٹریشن کا حق لازمی قرار دینے کے لیے وقت و حالات بھرپور منظم صبر آزما جدوجہد کا متقاضی ہے۔ یقیناً یہ جہد منظم انداز میں اپنے کامیابی کے جھنڈے گاڑ رہی ہے جس پر تمام قیادت خصوصاً ملک قدوس کاکڑ حاجی اصغر لانگوی مستحق داد ہیں۔ اگلا مرحلہ قیادت کے لئے مزید صبر آزما ہوسکتا ہے تاہم ثابت قدمی کامیابی کی کنجی ہے اور محنت کش سنجیدہ حلقے بہترین حکمت عملی کے ساتھ بلوچستان گرینڈ الائنس کے پلیٹ فارم سے کوشاں ہیں امید ہے کہ یہ اتحاد ملازمین کے حقوق کے حصول اور ان کے مسائل کے حل کے لئے بہترین پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 2 JUN 2025

Page No. 9

بلوچستان کا معاشی مستقبل!

مجید اصغر
☆☆☆
majeed.asghar@janggroup.com.pk

بلوچستان کی پسماندگی اور زبوں حالی کے خاتمے کیلئے مختلف ادوار کی حکومتوں نے اپنے اپنے فہم کے مطابق کئی منصوبے بنائے۔ اعلانات کئے اور خواب دکھائے۔ صدر آصف علی زرداری اپنے پہلے دور حکومت میں آغاز حقوق بلوچستان کے نام سے کئی ترقیاتی پروگرام سامنے لائے لیکن بلوچستان جیسا تھا ویسا ہی رہا کہ اس وسیع و عریض رقبے والے صوبے کے مسائل ان منصوبوں کے مقابلے میں زیادہ وسیع اور مشکل تو نہ تھے مگر عملی اقدامات کے متقاضی تھے ایسے میں عوامی جمہوریہ چین نے ون بیلٹ اینڈ ون روڈ اقتصادی راہداری (سی پیک) نظریہ پیش کیا اور اس پر عملدرآمد کا بیڑا اٹھایا۔ گوادر کی عظیم الشان بندرگاہ اس کی زندہ علامت ہے۔ اسکے ثمرات ملک کے دوسرے علاقوں کے علاوہ اس سے زیادہ بلوچستان کو ملنے والے ہیں۔

کچھ فلاحی تنظیموں نے بھی اپنے اپنے وسائل کے مطابق اس صوبے میں تعمیر و ترقی کے راستے دکھائے جن پر اگرچہ سست روی مگر ثابت قدمی سے کام ہو رہا ہے۔ ان میں بلوچستان اکنامک فورم کا نام سب سے نمایاں ہے چین کے سی پیک کی 12ویں اور بلوچستان اکنامک فورم کی 33ویں سالگرہ حسن اتفاق سے ایک ہی روز یعنی 22 مئی کو کراچی میں ایک پروقار سیمینار کی صورت میں منائی گئی جس کے مہمان خصوصی گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل تھے اور اسکے مشترکہ اہتمام کی ذمہ داری کراچی میں چینی قونصل خانہ اور بلوچستان اکنامک فورم نے نبھائی۔ سیمینار کا موضوع تھا بلوچستان کی اقتصادی خوشحالی اور اس کیلئے سرمایہ کاری۔ گورنر کے علاوہ سابق وزیر اعلیٰ میر جان محمد جمالی، سابق سینیٹر نوابزادہ سیف اللہ مگسی، چینی قونصل جنرل یانگ یون ڈونگ، بلوچستان اکنامک فورم کے جواں ہمت سربراہ سردار شوکت عزیز پرہاوی اور دوسری ممتاز شخصیات نے خطاب کیا اور بلوچستان کے معاشی اور سماجی مسائل و معاملات پر روشنی ڈالی اور انکے حل کی تجاویز بھی پیش کیں جو فکر انگیز بھی تھیں اور قابل عمل بھی۔ چین کے اقتصادی راہداری منصوبے کی اہمیت پاکستان میں سب پر، بلکہ پوری دنیا پر عیاں ہے اور کئی ممالک اس کا حصہ بننے کے آرزومند ہیں۔

صرف بھارت جو پاکستان بالخصوص بلوچستان میں دہشت گردی کا سرپرست ہے، چین و پاکستان دشمنی میں اس منصوبے کی راہ میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے۔ سی پیک کے پہلو بہ پہلو بلوچستان اکنامک فورم بھی صوبے کی اقتصادی ترقی اور سرمایہ کاری میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ ایک تھنک ٹینک بھی ہے اور بزنس اور اقتصادی پالیسی کا فورم بھی۔ اس کے مددگاروں میں بہت سی قومی و کثیر القومی بڑی کمپنیاں اور گروپ شامل ہیں۔

اس کا قیام مئی 1997ء میں عمل میں لایا گیا۔ فورم کے پروگرام میں قومی و بین الاقوامی برادری کو بلوچستان میں تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع سے آگاہ کرنا، بزنس ایگزیکٹوز اور تنظیموں کو صوبے میں موجود تجارتی مواقع سے فائدہ اٹھانے اور آپس میں قریبی رابطے استوار کرنے کی ترغیب دلانا، کانفرنسز، سیمینارز اور ٹریڈ مشنز کا اہتمام کرنا حتیٰ کہ دوسرے ملکوں کے تجارتی دورے کر کے صوبے کیلئے وسائل پیدا کرنا بھی شامل ہے۔

اس حوالے سے امریکہ کا دورہ کرنے والے ایک مشن میں شریک ہونے کا مجھے بھی موقع ملا اور اپنی آنکھوں سے فورم کے سربراہ اور ان کے رفقائے کار کی کارکردگی دیکھنے کو ملی۔ فورم کے صدر سردار شوکت عزیز پرہاوی بلوچستان کے فرزند سرزمین اور بہت اچھی شہرت کے حامل قبیلے کی ممتاز شخصیت ہیں۔ ان کے والد سردار عبدالعزیز خان تقسیم ہند سے قبل دو صوبوں کے گورنر رہے۔ سردار شوکت عزیز کا مطمح نظر ذاتی فوائد کی بجائے قومی فلاح ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے وسیع قدرتی وسائل، اسٹریٹجک محل وقوع اور انسانی سرمائے کا ادراک رکھتے ہوئے کئی غیر معمولی اقدامات کئے جن سے اندرونی اور بیرونی وسائل بروئے کار لانے میں مدد ملی اور مقامی آبادی اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھا۔

انہوں نے اس امر کو ملحوظ رکھا کہ ترقیاتی منصوبے نہ صرف اقتصادی طور پر قابل عمل ہوں بلکہ حقیقی معنوں میں عوام کیلئے سود مند بھی ہوں۔ ان کی کوششوں سے توانائی، کان کنی، زراعت، ماہی گیری اور سیاحت سمیت کئی شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع اجاگر ہوئے۔ ان کی اصول پرستی اور شفافیت کی بدولت کئی بڑے منصوبے کامیابی سے ہمکنار ہوئے اور غیر ملکی سرمایہ کاروں اور بین الاقوامی اداروں کی توجہ بلوچستان کی دولت اور اس کے باسیوں کے کام آنے لگی۔ ان کی کوششوں سے یہاں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو فروغ ملا۔ ہنرمند افرادی قوت کی تربیت کے مراکز قائم ہوئے اور سماجی و اقتصادی عدم مساوات کے خاتمے کی راہ ہموار ہوئی۔ بلوچستان کے قبائلی معاشرے اور بیرونی دنیا میں قربت انہی کی جدوجہد کا ثمر ہے۔ سردار شوکت عزیز پرہاوی کئی لحاظ سے حقیقی معنوں میں بیرونی دنیا میں بلوچستان کے سفیر کا درجہ رکھتے ہیں۔ اندرون اور بیرون ملک ان کا حلقہ احباب بہت وسیع اور پاکستان کے دوستوں پر مشتمل ہے جو بلوچستان میں خاموش اقتصادی انقلاب لانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ چینی قونصل خانے نے انہیں سیمینار کے اہتمام میں شریک کر کے انکی عملی اہمیت کا اعتراف کیا ہے۔

CamScanner